★ حق کی آواز، عوامی ترجمان ★
E PAPER DAILY VOICE OF ASIA LAHORE
چیف ایڈیٹر ذیشان جمیل بھٹی
بانی: محمد جمیل بھٹی (مرحوم)
چیف ایگزیکٹو: محمد طفیل ٹیپو
روزنامہ
وائس آف ایشیا
ڈپٹی ایڈیٹر تجمل عباس بھٹی
ڈپٹی نیوز ایڈیٹر ارشاد احمد شاد
جلد نمبر 01 | بدھ 28 اکتوبر 2026ء، 14 کاتک، 16 جمادی الاول 1448ء صفحات 4 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 231

بجلی کے 200 یونٹ کی حد ختم کرنے پر غور کیا جارہا ہے: اویس لغاری

صاحبِ حیثیت افراد سولر سسٹم لگا کر اپنے بجلی کے یونٹ 200 سے کم کر لیتے ہیں اور رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہیں، بجلی کے ٹیرف سلیب کا تعین ضروری ہے تاکہ مستقبل میں یہ مسئلہ ختم ہو

200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد 2 کروڑ تک پہنچ گئی، 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والوں میں زیادہ تر صارفین شمسی توانائی استعمال کرتے ہیں

اسلام آباد (وائس آف ایشیا) وفاقی وزیر برائے توانائی اویس لغاری کا کہنا ہے کہ حکومت بجلی صارفین کو ریلیف دینے کے موجودہ نظام میں تبدیلی پر کام کر رہی ہے، جس کے تحت 200 یونٹ کی حد کے بجائے غربت کی بنیاد پر ریلیف دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ سینیٹ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا کہ 200 یونٹ کی حد ختم کرنے پر غور کیا جارہا ہے کیونکہ صاحب حیثیت افراد سولر سسٹم لگا کر اپنے بجلی کے یونٹ 200 سے کم کر لیتے ہیں اور رعایت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے ٹیرف سلیب کا تعین ضروری ہے تاکہ مستقبل میں یہ مسئلہ ختم ہو، 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کی تعداد 2 کروڑ تک پہنچ گئی، 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والوں میں زیادہ تر صارفین شمسی توانائی استعمال کرتے ہیں۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت یونٹس کے بجائے غربت کی بنیاد پر بجلی صارفین کو ریلیف دینے کے نظام پر کام کر رہی ہے، غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والوں کو ریلیف دینے کے لیے منصوبے پر کام جاری ہے۔ انہوں نے اجلاس کو بتایا کہ

باقی صفحہ 3 بقیہ 18

وزیراعظم نے پیٹرولیم لیوی پر 10 دن مانگے ہیں، لانگ مارچ نومبر کے وسط میں ہوگا، حافظ نعیم

مذاکرات جاری رہیں گے مگر مارچ سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، سربراہ جماعت اسلامی کی وزیراعظم سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو



اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمان نے وزیراعظم سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مارچ نومبر کے

باقی صفحہ 3 بقیہ 17

صنعتکاری ہی تیز ترین ترقی کا راستہ، روزگار بڑھانے کیلئے مقامی انڈسٹری کا فروغ ضروری: مریم نواز

ملاقات میں کاروباری آسانی کیلئے اصلاحاتی ایجنڈے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی اصلاحاتی کمیٹی نے پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وزیر اعلی کے اقدامات کو سراہا

پنجاب میں سکل ڈویلپمنٹ کو ایک ہی چھت تلے ری ویمپ کیا گیا ہے، پنجاب ٹیکس نیٹ بڑھا کر نیا ٹیکس عائد کئے بغیر واجبات کی وصولی کا ریکارڈ قائم کر رہا ہے، وزیراعلیٰ پنجاب

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف سے وزیراعظم کے مشیر برائے انڈسٹری و پیداوار ہارون اختر کی سربراہی میں خصوصی کمیٹی نے ملاقات کی، اس موقع پر وزیراعظم کے کوآرڈی نیٹر برائے کامرس احسان افضل خان بھی موجود تھے۔ ملاقات میں کاروباری آسانی کیلئے اصلاحاتی ایجنڈے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی اصلاحاتی کمیٹی نے پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے وزیراعلی کے اقدامات کو سراہا۔ ہارون اختر نے کہا کہ پنجاب میں انڈسٹری اور بزنس کے فروغ کیلئے متاثر کن اقدامات کئے گئے ہیں، کاروباری آسانی اور انڈسٹری کے فروغ کیلئے ہم جو سفارشات لیکر آئے ہیں پنجاب پہلے ہی یہ اقدامات کر چکا، پنجاب میں سرمایہ کاری کے فروغ اور صنعتکاروں کی آسانی کیلئے بہت محنت کی گئی، پنجاب کے ہر پراجیکٹ میں مریم نواز شریف اور ان کی ٹیم کی محنت کی جھلک نظر آتی ہے۔ وزیر اعلی نے وفاق کو کاروباری آسانی کیلئے ڈیجیٹلائزیشن کیلئے ٹیکنیکل معاونت کی پیشکش کی۔ وزیراعلی مریم نواز

باقی صفحہ 3 بقیہ 10

آن لائن ہراسانی سے تحفظ، ڈیجیٹل میڈیا کا غلط استعمال روکنے کے قوانین پر عملدرآمد کا حکم: اسلام آباد ہائیکورٹ

متعلقہ اداروں کو اجلاس بلانے، رابطہ کاری، رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے کی ہدایت، غیر مجاز تشہیر روکنے بارے اقدامات سے آگاہ کیا جائے

دفاع سے متعلق مواد بلاک کرنے کی شرح 1.59 فیصد، ٹوئٹر پر 42، فیس بک پر 78 اور انسٹاگرام پر 79.52 فیصد رہی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے آن لائن ہراسانی اور بلیک میلنگ سے تحفظ کے قوانین پر عملدرآمد کا حکم دے دیا۔ عدالت نے ڈیجیٹل میڈیا کا غلط استعمال روکنے کے لیے بھی قوانین پر عمل درآمد کیا جائے اور اس سے متعلق رپورٹ بھی طلب کر لی، اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے تحریری حکم نامہ جاری کیا۔ عدالت نے وزارت آئی ٹی، پیمرا، پی ٹی اے این سی سی آئی اے اور متعلقہ وزارتوں یا محکموں کا اجلاس بلانے کی ہدایت کر دی۔ عدالت نے کہا کہ متعلقہ ادارے عملدرآمد میں قانونی، انتظامی اور تکنیکی رکاوٹوں کی نشاندہی کریں اور بتایا جائے ایسی رکاوٹ دور کرنے کے لیے اب تک کیا اقدامات کیے یا ان کی تجویز دی گئی جبکہ اجلاس میں نشاندہی کی جائے کہ مختلف اداروں کے درمیان کہاں رابطہ کاری کی ضرورت ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ متعلقہ ادارے آن لائن ہراسانی، بلیک میلنگ اور نجی مواد کی غیر مجاز تشہیر روکنے کے اقدامات سے آگاہ کریں۔ عدالت نے پی ٹی اے، پیمرا، اور نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کو جامع رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کر دی۔ ادھر عدالت کے تحریری حکمنامہ میں کہا کہ شکایات کے ازالے کے لیے مقامی سطح پر افسران مقرر کرنے کا کہا گیا لیکن کوئی ثبت جواب

باقی صفحہ 3 بقیہ 19

شرح خواندگی 68 فیصد، پنجاب بازی لے گیا، سندھ دوسرے، KP تیسرے، بلوچستان چوتھے نمبر پر

2 سال میں شرح خواندگی 60 فیصد کی نفسیاتی حد عبور کر کے 63 فیصد ہوگئی، شہری علاقوں کی 74، دیہی علاقوں میں 55 فیصد

سندھ 57 فیصد سے 58، KP میں 51 سے 58، بلوچستان میں 42 سے 49 فیصد ہوگئی، ملک میں 342,547 تعلیمی ادارے، اعداد و شمار

لاہور (نمائندہ خصوصی) شرح خواندگی کے اعداد و شمار میں پنجاب سبقت لے گیا، گزشتہ دو سالوں میں پاکستان کی قومی شرح خواندگی 60 فیصد کی نفسیاتی حد عبور کر کے 63 فیصد ہوگئی، سرِ فہرست پنجاب میں خواندگی کی شرح 66.25 فیصد سے بڑھ کر 68 فیصد پر پہنچ گئی، دوسرے نمبر پر سندھ میں خواندگی کی شرح 57.54 فیصد سے 58 فیصد، تیسرے نمبر پر خیبر پختونخوا میں خواندگی کی شرح 51.09 فیصد سے 58 فیصد تک بتائی گئی ہے جبکہ صوبہ بلوچستان میں خواندگی کی شرح 42.01 فیصد سے بڑھ کر 49 فیصد کے درمیان ہے جو ملک میں سب سے کم ہے، تفصیلات کے مطابق ملک کے تمام صوبوں میں پنجاب تعلیمی شرح میں سب سے آگے ہے جبکہ بلوچستان میں یہ شرح سب سے کم ہے، پنجاب میں مجموعی شرح خواندگی 68 فیصد جس میں 75 فیصد مرد جبکہ 62 فیصد خواتین شامل ہیں، سندھ میں مجموعی شرح خواندگی 58 فیصد جس میں مرد 68 فیصد اور خواتین 47 فیصد، خیبر پختونخوا میں مجموعی شرح خواندگی 58 فیصد جس میں 73 فیصد مرد اور 43 فیصد خواتین، بلوچستان میں مجموعی شرح خواندگی 49 فیصد جس میں مرد 61 فیصد اور خواتین 37 فیصد ہیں، صوبائی سطح پر ملک بھر میں شہری علاقوں کی مجموعی شرح خواندگی 74 فیصد

باقی صفحہ 3 بقیہ 16

ولی عہد محمد بن سلمان کی صدارت میں سعودی کابینہ اجلاس؛ ایران مذاکرات پر صلح مشورے

سعودی عرب خطے میں سلامتی اور استحکام کے قیام کے لیے پرعزم ہے اور اپنا کردار ادا کرتا رہے گا، ولی عہد



ریاض (وائس آف ایشیا) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے ریاض میں کابینہ کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ایران میں ہونے والے مذاکرات کا جائزہ لیا اور اہم فیصلے کیے گئے۔ سعودی سرکاری میڈیا کے مطابق اس اہم اجلاس میں مکہ دفاعی معاہدے میں شامل ممالک اور ایران کے اعلی حکام کے درمیان ایک روز قبل

باقی صفحہ 3 بقیہ 9

بجلی کا بحران سنگین ہو رہا ہے، وفاقی حکومتی نمائندوں نے کراچی میں ٹکے کا کام نہیں کیا، بلاول بھٹو

انتظامی یونٹس کے معاملے کو اب بند کرنا چاہیے، سندھ کے عوام اپنی قسمت کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں



کراچی (نمائندہ خصوصی) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ کراچی میں بجلی کا بحران سنگین ہوتا جارہا ہے، بجلی دستیاب ہے تو مہنگی ہے، وفاقی حکومت کے نمائندوں نے اہم عہدوں پر ہونے کے باوجود شہر کے لیے ایک ٹکے کا کام نہیں کیا۔ کراچی کے تاریخی ڈاکٹر کیمرونانا بھائے اسپینسر آئی اسپتال

باقی صفحہ 3 بقیہ 15

ایران کے میزائل یورپ اور امریکی شہروں تک پہنچ سکتے ہیں، ٹرمپ کا دعویٰ

ایران نے ایسے میزائل تیار کر لیے ہیں جو یورپ تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور سان ڈیاگو، لاس اینجلس سمیت امریکا کے دیگر شہروں کو بھی نشانہ بنا سکتے ہیں

امریکا نے جنگ بندی کے ذریعے اچھا بننے کی کوشش کی، لیکن ان کے خیال میں یہ محض وقت ضائع کرنے کے مترادف ثابت ہوئی

واشنگٹن (وائس آف ایشیا) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران نے ایسے میزائل تیار کر لیے ہیں جو یورپ تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور سان ڈیاگو، لاس اینجلس سمیت امریکا کے دیگر شہروں کو بھی نشانہ بنا سکتے ہیں۔ امریکی ریاست مسیسیپی میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکا نے ایران کے ساتھ جنگ شروع نہیں کی بلکہ ان کے بقول ایران نے امریکا کے خلاف جنگ کا آغاز کیا۔ ٹرمپ نے ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے معاشی اثرات کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہیں توقع تھی کہ جنگ کے باعث تیل کی قیمتوں میں اس سے کہیں

باقی صفحہ 3 بقیہ 8

ایران کے سیکیورٹی چیف محسن رضائی کی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے اہم ملاقات

اس ملاقات میں پڑوسی ممالک کیساتھ تعلقات مضبوط بنانے اور آبنائے ہرمز کی سلامتی کے تحفظ پر گفتگو ہوئی



تہران (وائس آف ایشیا) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای نے سیکیورٹی عہدیدار محسن رضائی سے ملاقات میں آبنائے ہرمز کے انتظام اور علاقائی سلامتی پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر کے دفتر کے مطابق اس ملاقات میں پڑوسی ممالک کے ساتھ

باقی صفحہ 3 بقیہ 11

حوثیوں کا سعودیہ کے 2 مال بردار فوجی طیاروں کو مار گرانے کا دعویٰ؛ وزارت دفاع پر بھی حملہ

سعودی مال بردار فوجی طیاروں کو نجران اور خمیس مشیط میں بیلسٹک میزائل حملے میں جبکہ ریاض میں وزارت دفاع کو نشانہ بنایا

حملے میں کوئی جانی نقصان ہوا یا نہیں۔ سعودی عرب کی جانب سے حوثی ترجمان کے اس دعوے پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا

خمیس (وائس آف ایشیا) یمن کے حوثیوں نے سعودی عرب کے شہر نجران کے ہوائی اڈے پر دو فوجی ٹرانسپورٹ طیاروں اور خمیس مشیط کے فوجی اڈے کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق حوثی ترجمان یحییٰ سریع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دعویٰ کیا کہ سعودی عرب کے دو فوجی ٹرانسپورٹ طیاروں کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایک سعودی فوجی طیارے کو نجران ایئرپورٹ جبکہ دوسرے کو خمیس مشیط کے فوجی اڈے میں نشانہ بنایا جس میں دونوں فوجی جہاز تباہ ہوگئے۔ تاہم انہوں نے نہیں بتایا کہ اس حملے میں کوئی جانی نقصان ہوا یا نہیں۔ سعودی

باقی صفحہ 3 بقیہ 14

مودی کا نیا ڈراما؛ 33 سال قبل فوت ہونے والے سوامی سے اے آئی گفتگو

مودی نے فوت شدہ سوامی کے ہولوگرام سے اپنے مستقبل کے منصوبوں کے لیے آشیرباد مانگا

نئی دہلی (وائس آف ایشیا) بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی کی 33 سال قبل وفات پانے والے روحانی پیشوا سوامی چنمیا نند کے مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ ہولوگرام سے گفتگو کو سوشل میڈیا پر نیا تماشا قرار دیا جارہا ہے۔ بی بی سی اردو کے مطابق نئی دہلی میں چنمیا امرت مہوتسو عالمی

باقی صفحہ 3 بقیہ 6

آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگ سے ٹکرا کر تیل بردار جہاز میں آگ لگ گئی، پاسداران انقلاب

تہران (وائس آف ایشیا) ایران کی فوج نے دعویٰ کیا

باقی صفحہ 3 بقیہ 7

بنوں میں گاڑی پر حملہ، امن کمیٹی کے رکن سمیت تین افراد زخمی، ایک جاں بحق

ڈیرہ اسماعیل خان (نمائندہ خصوصی) بنوں میں قبائلی مشران اور امن کمیٹی کے رکن ملک سہیل خان کی گاڑی

باقی صفحہ 3 بقیہ 12

پاکستان نے سلامتی کونسل میں ویٹو پاور میں توسیع کی مخالفت کر دی

ویٹو پاور کا غلط استعمال سلامتی کونسل کی موثریت اور اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے

نیویارک (وائس آف ایشیا) پاکستان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کہا ہے کہ سلامتی کونسل میں ویٹو پاور کے مسئلے کو حل کرنا ضروری ہے، جو پانچ مستقل ارکان امریکا، روس، چین، فرانس اور برطانیہ کے پاس ہے تاکہ 15 رکنی کونسل کا ادارہ جاتی اصلاحات کے عمل میں

باقی صفحہ 3 بقیہ 13

مقبوضہ کشمیر: 2019 سے تاحال 16 ہزار سے زائد خواتین اور لڑکیاں لاپتہ

2019 سے جون 2026 تک مقبوضہ علاقے میں 14,593 بالغ خواتین لاپتہ ہوئیں۔ ان میں سے 11,338 خواتین کا سراغ لگا لیا گیا، جبکہ 3,255 تاحال لاپتہ ہیں

2022 میں یہ تعداد معمولی کمی کے ساتھ 1,766 رہی۔ تاہم اگلے سال اس میں نمایاں اضافہ ہوا۔ 2023 میں 2,242 خواتین لاپتہ ہوئیں

سرینگر (وائس آف ایشیا) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیرِ قبضہ جموں و کشمیر میں 2019 سے اب تک کم از کم 16,397 خواتین اور لڑکیاں لاپتہ ہو چکی ہیں جن میں کم عمر لڑکیاں بھی شامل ہیں اور ان میں سے 4,271 کا تاحال کوئی سراغ نہیں ملا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق یہ اعداد و شمار مقبوضہ جموں و کشمیر کے محکمہ داخلہ سے معلومات تک رسائی کی درخواست (آر ٹی آئی) کے ذریعے حاصل کیے گئے۔ ریکارڈ کے مطابق 2019 سے جون 2026 تک مقبوضہ علاقے میں 14,593 بالغ خواتین لاپتہ ہوئیں۔ ان میں سے 11,338 خواتین کا سراغ لگا لیا گیا، جبکہ 3,255 تاحال لاپتہ ہیں۔ اسی طرح 2019 سے اگست 2026 تک 1,804 کم عمر لڑکیاں لاپتہ ہوئیں۔ ان میں سے 788 کو تلاش کر لیا گیا جبکہ 1,016 کا تاحال کوئی سراغ نہیں ملا۔ مجموعی طور پر لاپتہ ہونے والی 1

باقی صفحہ 3 بقیہ 5

احتجاج کیس: علیمہ خان کیخلاف محفوظ فیصلہ 5ویں مرتبہ موخر، نظر بندی میں توسیع

30 روزہ نظر بندی میں 7 اکتوبر کو توسیع ہوئی، وکیل پنجاب حکومت کا لاہور ہائیکورٹ میں جواب، عدالت نے بازیابی درخواست نمٹادی

آج پارلیمانی پارٹی اجلاس میں مذاکرات یا احتجاج پر فیصلہ، تمام فیصلوں کا اختیار سونپ دیا، بیرسٹر علی ظفر، بیرسٹر گوہر کی تردید

راولپنڈی، لاہور (نمائندہ خصوصی) راولپنڈی میں انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کے جج امجد علی شاہ نے علیمہ خان کے خلاف 26 نومبر تھانہ صادق آباد احتجاج کیس کا محفوظ فیصلہ 5ویں مرتبہ پھر 26 نومبر تک موخر کر دیا، اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کے لیے بیرسٹر گوہر علی خان، نیاز اللہ نیازی سمیت 6 وکلا کے ناموں کی فہرست اڈیالہ جیل حکام کو بھجوا دی گئی۔ لاہور ہائیکورٹ میں بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی بازیابی کے لیے دائر درخواست پر سماعت، وکیل پنجاب حکومت نے بتایا کہ علیمہ خانم، عظمیٰ خانم اور نورین نیازی کی 30 روزہ نظر بندی میں مزید توسیع کر دی گئی ہے، نظر بندی میں سات اکتوبر کو توسیع کی گئی، جسٹس عبہر گل خان نے بازیابی کیلئے دائر درخواست ہوم سیکرٹری کی رپورٹ کی روشنی میں نمٹادی، مزید برآں پی ٹی آئی کی پارلیمانی پارٹی کا اجلاس آج ہوگا۔ پارٹی کے مرکزی رہنما

باقی صفحہ 3 بقیہ 4



اسلام آباد: نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے چینی وزارت خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ ملاقات کر رہی ہیں۔

بھارت کشمیریوں کی ترجمان آوازیں خاموش کرانے کی کوشش کر رہا ہے، وزیراعظم

یوم سیاہ، جموں و کشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے

پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا: پیغام، ندیم کامران، چودھری اشرف، حنیف، منیر کی رہائش گاہ گئے، اظہار تعزیت کیا

اسلام آباد (خبر نگار خصوصی) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ آج کا دن جموں و کشمیر کی تاریخ کے ایک المناک باب کی شروعات کی یاد دلاتا ہے جب 79 برس قبل بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں، اس کے اثرات آج بھی اس خطے پر تاریک سائے پھیلائے ہوئے ہیں، اس روز سے اب تک جموں و کشمیر کے عوام کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں میں تسلیم شدہ، ناقابل تنسیخ حق خود ارادیت کے حصول سے محروم رکھا گیا ہے۔ یوم سیاہ جموں و کشمیر پر پیغام میں وزیراعظم نے کہا بھارت کشمیری عوام کے جائز سیاسی اظہار کو دبانے اور ان کی امنگوں کی ترجمانی کرنے والی آوازوں کو

باقی صفحہ 3 بقیہ 3



اسلام آباد: وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ پاکستان میں چین کے سفیر پاک چائنہ سنٹر سٹالز کا دورہ کر رہے ہیں۔

4 ہفتوں کی مسلسل مندی کے بعد بالآخر سٹاک مارکیٹ نے تیزی کا مزہ چکھ لیا

51 فیصد حصص کی قیمتوں اور مالیت میں 46 ارب 96 کروڑ روپے کا اضافہ، 663 پوائنٹس بڑھ کر انڈیکس 163038 پر آگیا

تولہ سونا 1400 روپے مہنگا، انٹر بینک میں ڈالر مزید ایک پیسے، اوپن کرنسی مارکیٹ میں بھی 3 پیسے سستا ہو گیا

کراچی (کامرس رپورٹر) کنزرویٹیو منٹس، شرح سود میں اضافے اور رول اوور ویک کے باوجود پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں پیر کو مسلسل 4 ہفتوں سے جاری مندی کا تسلسل ٹوٹ گیا، ابتدائی دورانیے میں مندی کے بعد ریکارڈ نچلی سطح پر حصص کی خریداری سرگرمیاں بڑھنے سے تیزی رونما ہوئی جس سے انڈیکس کی 1 لاکھ 63 ہزار پوائنٹس کی سطح بحال ہوگئی، تیزی کے سبب 51 فیصد حصص کی قیمتوں میں اضافہ ہوا جبکہ حصص کی مالیت بھی 46 ارب 95 کروڑ 04 لاکھ 92 ہزار 321 روپے بڑھ گئی، کاروبار کے اختتام پر کے ایس ای 100 انڈیکس 663.59 پوائنٹس کے اضافے سے 163038.46 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا۔ دریں اثنا بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 14 ڈالر کے اضافے سے 4 ہزار 009 ڈالر کی سطح پر آگئی جس کے باعث مقامی صرافہ مارکیٹوں میں بھی پیر کو فی

باقی صفحہ 3 بقیہ 2

خیبرپختونخوا، 12 اضلاع سے طالبان کو نکالنے کی تیاریاں، ARDC کو ٹاسک مل گیا

ہر ضلع میں کونسل کے متعلقہ رکن کو اس مقصد کے لیے ذمہ داری دی جائے گی اور مقامی سطح پر رابطوں اور مشاورت کے ذریعے اس عمل کو آگے بڑھایا جائے گا

ان اضلاع میں ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، لکی مروت، بنوں، باجوڑ، مہمند، خیبر، کرم، اورکزئی، شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان اپر اور جنوبی وزیرستان لوئر شامل ہیں

پشاور (نمائندہ خصوصی) خیبر پختونخوا کے دہشت گردی سے متاثرہ 12 اضلاع میں قیام امن کیلئے طالبان اور دیگر شدت پسند مسلح گروپوں کو نکالنے کی تیاریاں، لائحہ عمل طے کر لیا گیا، ARDC کے چیئرمین شوکت اللہ نے بات چیت میں بتایا کہ کونسل کے ارکان اپنے متعلقہ اضلاع میں قبائلی روایات کے مطابق بات چیت کا آغاز کریں گے، جس میں جرگوں، مقامی عمائدین اور علاقے کے لوگوں کا تعاون حاصل کیا جائے گا تاکہ مسلح گروپوں کو غیر مشروط طور پر علاقے چھوڑنے پر آمادہ کیا جاسکے۔ مشیر اطلاعات محمود جان بابر نے بتایا کہ ہر ضلع میں کونسل کے متعلقہ رکن کو اس مقصد کے لیے ذمہ داری دی جائے گی اور مقامی سطح پر رابطوں اور مشاورت کے ذریعے اس عمل کو آگے بڑھایا جائے گا۔ ان اضلاع میں ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، لکی مروت، بنوں، باجوڑ، مہمند، خیبر، کرم، اورکزئی، شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان اپر

باقی صفحہ 3 بقیہ 1

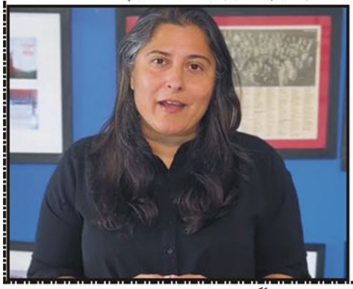


ستاروں کی دنیا

شرمین عبید چنائے اپنی 48 ویں سالگرہ ”12نومبر“ کومنائیں گی

حکومت پاکستان کی جانب سے بھی شرمین عبید چنائے کو ہلالِ امتیاز سے نواز ا گیا ہے

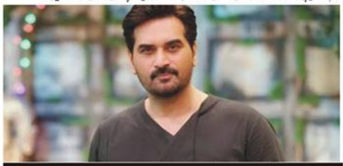
کراچی(وائس آف ایشیا)معروف اداکارہ شرمین عبید چنائے اپنی 48 ویں سالگرہ ”12نومبر“ کومنائیں گی۔معروف اداکارہ شرمین عبید چنائے 1978ء کو کراچی پاکستان میں پیدا ہونے والی ایک صحافی اور فلمساز ہیں۔ وہ ایمی ایوارڈ اور آسکر اعزاز حاصل کرنے والی پہلی پاکستانی شخصیت ہیں۔ جو اپنی فلم سیونگ فیس (Face Saving) کی وجہ سے زیادہ مشہور ہوئیں۔دو مرتبہ اکیڈمی ایوارڈ جیتنے والی فلم ساز شرمین عبید چنائے کو ان کے موضوعات کے انتخاب اور سوچ کے پیش نظر نیو یارک میں "دی تالبرگ فاونڈیشن" نے اپنے معتبر اعزاز "دی ایلیسن گلوبل لیڈرشپ "2018 سے نوازا ہے۔یاد رہے کہ شرمین عبید چنائے کو ان کی ڈاکیو مینٹری فلم "سیونگ فیس" اور " اے گرل ان دی ریور" کو عالمی سطح پر پذیرا ئی حاصل ہو ئی اور وہ دو آسکر ایوارڈز اور 6 ایمی ایوارڈز بھی لے چکی ہیں۔حکومت پاکستان کی جانب سے بھی شرمین عبید چنائے کو ہلالِ امتیاز سے نواز ا گیا ہے۔



نماز کی پابندی سے زندگی میں ذہنی سکون ملا، ہمایوں سعید

اپنی موجودہ زندگی سے مطمئن اور خوش ہیں اور خود کو پہلے سے زیادہ پرسکون محسوس کرتے ہیں

لاہور(وائس آف ایشیا)پاکستان کے معروف اداکار و پروڈیوسر ہمایوں سعید نے اپنی زندگی میں آنے والی مثبت تبدیلی کا راز بتاتے ہوئے کہا ہے کہ باقاعدگی سے نماز پڑھنے سے انہیں ذہنی سکون حاصل ہوا ہے۔ہمایوں سعید نے حال ہی میں ایک انٹرویو کے دوران اپنے شوبز کیریئر، ذاتی زندگی اور روحانی سفر سے متعلق کھل کر گفتگو کی۔اداکار نے بتایا کہ گزشتہ کئی برسوں سے وہ بھی دیگر لوگوں کی طرح کام، کامیابی اور آگے بڑھنے کی مسلسل دوڑ میں مصروف تھے، جس کے باعث زندگی میں مقابلے کا احساس موجود رہتا تھا۔تاہم اب انہوں نے باقاعدگی سے نماز ادا کرنا شروع کر دی ہے، جس سے ان کی سوچ اور زندگی میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ نماز کی پابندی نے انہیں اندرونی سکون دیا ہے اور اب وہ پہلے کی طرح کسی مقابلے یا پریشانی کا دباؤ محسوس نہیں کرتے۔اداکار کا کہنا تھا کہ وہ اپنی موجودہ زندگی سے مطمئن اور خوش ہیں اور خود کو پہلے سے زیادہ پرسکون محسوس کرتے ہیں۔





معروف فوک گلوکارہ ریشماں کی13ویں برسی 3نومبر کو منائی جائے گی

1947ء کو جنم لینے والی گلوکارہ ریشماں کا تعلق خانہ بدوشوں کے خاندان سے تھا جو کہ تقسیم ہند کے بعد پاکستان منتقل ہوا

اسلام آباد(وائس آف ایشیا)”چار دنا دا پیار او ربا،بڑی لمبی جدائی“معروف فوک گلوکارہ ریشماں کی13ویں برسی 3نومبر کو منائی جائے گی۔ ماضی کی ” کوئل “ طویل عرصہ سے گلے کے کینسر میں مبتلا تھیں اور وہ3نومبر 2013ء کو انتقال کر گئی تھیں۔1947ء کو جنم لینے والی گلوکارہ ریشماں کا تعلق خانہ بدوشوں کے خاندان سے تھا جو کہ تقسیم ہند کے بعد پاکستان منتقل ہوا۔ریشماں نے اپنے فنی کیرئیر کا آغاز محض 12برس کی عمر میں ریڈیو پاکستان سے کیا۔ ” ہائے او ربا نئیں او لگدا دل میرا “ ، ”چار دنا دا پیار او ربا ،بڑی لمبی جدائی “ ، اور ” اکھیوں کو رہنے دو اکھیوں کے آس پاس “ جیسے گیت گا کر شناخت حاصل کی۔ انتہائی غریب اورخانہ بدوش خاندان سے تعلق ہونے کی وجہ سے ریشماں نے باقاعدہ تعلیم حاصل نہ کی تھی وہ کم سنی میں ہی مختلف صوفیاء کے مزاروں پر گنگنایا کرتی تھیں عظیم صوفی بزرگ لال شہباز قلندر کے مزا ر پر ” ہو لعل میری “ گانے پر انہیں ریڈیو اور بعدازاں ٹی وی پر بھی گانے کا موقع ملا ”سن چرخے دی مٹھی مٹھی کوک ،ماہیا مینوں یاد آوندا “ جیسے گیتوں نے انہیں شہرت کی بلندیوں تک پہنچا دیا اور وہ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی دعوت پر بھارت بھی گئیں ان کے متعدد گیت بھارتی فلموں میں بھی شامل کیے گئے۔سال1980ء میں انہیں گلے کے کینسر کا انکشاف ہواسابق صدر پرویز مشرف کی جانب سے علاج معالجہ کیلئے انہیں بھرپور امداد فراہم کی گئی حکومت پاکستان کی جانب سے انہیں ستارہ امتیاز اور ”بلبل صحر “کا خطاب عطاء کیا گیا۔ ریشماں3نومبر2013ء کو طویل علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔

سیف علی خان کو بالآخر 2 سال کا مفت گھی مل ہی گیا، مداحوں کو بھی چین آگیا

سوشل میڈیا صارفین کو اطمینان ہوگیا کہ سیف علی خان کو بالآخر دو سال کیلئے مفت گھی مل ہی گیا جس کیلئے وہ اتنا خوش تھے

ممبئی(وائس آف ایشیا)بالی ووڈ کے معروف اداکار سیف علی خان کو دو سال کے مفت گھی کی سپلائی ملنے کی دلچسپ ویڈیو نے سوشل میڈیا صارفین کی توجہ حاصل کر لی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سیف علی خان نے کچھ عرصہ قبل امیتابھ بچن کے مقبول شو’کون بنے گا کروڑ پتی‘ میں شرکت کی تھی جہاں دسویں سوال کا درست جواب دینے پر انہیں دو سال تک مفت گھی فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔تاہم اداکار نے بعد میں مختلف انٹرویوز میں شکوہ کیا کہ انہیں اب تک گھی نہیں ملا جس پر مداحوں نے سوشل میڈیا پر ان کیلئے مزاحیہ مہم بھی شروع کر دی۔حال ہی میں اداکار نے انسٹاگرام پر ایک ریل شیئر کی جس میں دکھایا کہ وہ انسٹاگرام لائیو سیشن کے دوران مداحوں کے سوالات کا جواب دے رہے ہیں کہ اچانک ان کا کیمرہ دوسری طرف مڑتا ہے جہاں گھی کے کئی ڈبے پڑے ہیں۔



پاکستانی ریئلٹی شو کی مقبول جوڑی اسرا عائشہ اور زیب خان نے نکاح کر لیا

کراچی(وائس آف ایشیا)پاکستان کے مقبول ریئلٹی شو سے شہرت حاصل کرنے والی اسرا عائشہ نے ساتھی کنٹسٹنٹ و اداکار زیب خان سے نکاح کر لیا۔نکاح کی تقریب میں اسرا عائشہ سفید اور سنہرے لباس میں نظر آئیں جبکہ زیب خان نے بھی اسی رنگ کے لباس کا انتخاب کیا۔ دونوں نے اپنی شادی کا اعلان قرآن پاک کی آیت کے ترجمے ’اور ہم نے تمہیں جوڑوں میں پیدا کیا‘ کے ساتھ کیا۔دونوں نے سوشل میڈیا پر نکاح کی خوبصورت تصاویر شیئر کر کے مداحوں کو حیرت میں مبتلا کر دیا۔



مردوں کی انا کا سامنا کرنے کیلئے خود کو بے وقوف ظاہر کرتی ہوں، جھانوی کپور

میں سمجھتی ہوں کہ میرے کام کے ماحول میں مجھے کچھ مراعات حاصل ہیں

ممبئی(وائس آف ایشیا)بالی وڈ اداکارہ جھانوی کپور نے کہا ہے کہ وہ فلم انڈسٹری میں بطور خاتون اداکارہ مردوں کی انا سے نمٹنے کے لیے ان کے سامنے خود کو بے وقوف ظاہر کرتی ہیں تاکہ کوئی ناراض نہ ہو۔ جھانوی نے بتایا کہ فلم انڈسٹری میں مردوں کی انا کا سامنا کرنا پڑتا ہے، میں سمجھتی ہوں کہ میرے کام کے ماحول میں مجھے کچھ مراعات حاصل ہیں لیکن میرے لیے یہ زیادہ تر چیلنجز مردوں کی انا کے ساتھ نمٹنے کے حوالے سے رہے ہیں۔جھانوی کپور نے بتایا کہ اگر میری کوئی رائے ہو جیسے کہ حال ہی میں ایسی جگہوں پر میں موجود رہی ہوں جہاں میں اپنی بات بلا جھجک کہہ سکتی تھی، لیکن میں ان جگہوں پر بھی رہی ہوں جہاں مجھے خود کو بیوقوف ظاہر کرنا پڑا۔اداکارہ نے کہا کہ آپ کو خود فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ کن معاملات میں شامل ہونا ہے اور کن سے دور رہنا ہے اور یہ دیکھنا پڑتا ہے کہ کس طرح اپنی بات کسی کو ناراض کیے بغیر کہی جائے۔جھانوی کپور نے کہا کہ وہ اکثر ایسا ظاہر کرتی ہیں جیسے انہیں سین سمجھ نہیں آ رہا بجائے اس کے کہ وہ اس سے اختلاف کریں، مجھے معلوم ہے یہ بات منطقی نہیں لگتی لیکن میں اسے جانے دوں گی اور اگلی بار میں اپنی رائے بتاؤں گی۔



ہارون شاہد کی بھاری حق مہر کا مطالبہ کرنے والے والدین پر کڑی تنقید

حق مہر کو کاروباری معاہدہ نہیں بنانا چاہیے بلکہ اس کا تعین مرد کی مالی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیے

لاہور(وائس آف ایشیا)اداکار کے مطابق شادی میں مالی مطالبات سے زیادہ لڑکے کے اخلاق اور کردار کو اہمیت دینی چاہیے۔پاکستان کے معروف اداکار ہارون شاہد نے شادی کے موقع پر بھاری حق مہر کے مطالبے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے بعض والدین کی مالی تحفظ حاصل کرنے کی کوشش قرار دے دیا۔حال ہی میں ندا یاسر کے مارننگ شو’گڈ مارننگ پاکستان‘ میں گفتگو کرتے ہوئے ہارون شاہد نے کہا کہ حق مہر کو کاروباری معاہدہ نہیں بنانا چاہیے بلکہ اس کا تعین مرد کی مالی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیے۔اداکار نے کہا کہ بعض والدین بھاری حق مہر اس لیے مقرر کرواتے ہیں کیونکہ انہیں خدشہ ہوتا ہے کہ مستقبل میں بیٹی ان پر مالی بوجھ بن سکتی ہے۔ہارون شاہد کے مطابق اگر داماد بیٹی کے ساتھ بدسلوکی کرتا ہے تو بڑی جائیداد یا بھاری حق مہر بھی اس کی خوشگوار زندگی کی ضمانت نہیں بن سکتا۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ خود ایک بیٹی کے والد ہیں اور نہیں چاہتے کہ کوئی ان کی بیٹی سے سخت لہجے میں بھی بات کرے۔اداکار کے مطابق شادی میں مالی مطالبات سے زیادہ لڑکے کے اخلاق اور کردار کو اہمیت دینی چاہیے۔



بوٹوکس کے بعد چہرے کا ایک حصہ خراب ہو گیا تھا، بشریٰ انصاری کا انکشاف

لاہور(وائس آف ایشیا)پاکستان کی سینئر اداکارہ بشریٰ انصاری نے ماضی میں بوٹوکس کے ایک ناکام تجربے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس کے باعث ان کے چہرے کی ساخت متاثر ہوگئی تھی۔حال ہی میں اپنے وی لاگ میں اداکارہ نے بتایا کہ کئی سال قبل انہوں نے بوٹوکس کروایا تھا مگر ڈاکٹر نے انہیں علاج کے بعد ضروری احتیاطی تدابیر سے آگاہ نہیں کیا۔بشریٰ انصاری کے مطابق وہ بوٹوکس کروانے کے بعد اسی طرف کروٹ لے کر سو گئیں اور پانچ سے چھ روز بعد ان کے چہرے کا ایک حصہ لٹک گیا جبکہ ہونٹوں کی ساخت بھی بدل گئی۔اداکارہ نے بتایا کہ انہیں خدشہ ہوا کہ کہیں چہرے پر فالج تو نہیں ہوگیا لیکن ڈاکٹر نے ان کی شکایت کو محض وہم قرار دیا۔ اس صورتحال کے باعث وہ کئی ماہ تک گھر سے باہر نہیں نکلیں۔انہوں نے زور دیا کہ ڈاکٹرز کو مریضوں کی شکایات سنجیدگی سے سننی چاہئیں اور علاج کے ممکنہ اثرات اور احتیاطی تدابیر واضح طور پر بتانی چاہئیں۔

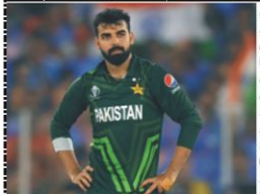


کھیل کھلاڑی

اب تنقید کا نشانہ بننے کی عادت ہو گئی ہے،شاداب خان

گزشتہ کچھ عرصے کے دوران میری کارکردگی اچھی نہیں رہی جس کی وجہ سے مجھے اور ٹیم مینجمنٹ کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا، گفتگو

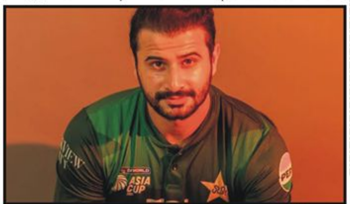
لاہور (وائس آف ایشیا)پاکستانی آل راؤنڈر شاداب خان نے سوشل میڈیا پر خود پر ہونے والی تنقید پر اپنے ردِعمل کا اظہار کر تے ہوئے کہاہے کہ اب تنقید کا نشانہ بننے کی عادت ہو گئی ہے۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے اب تنقید کا نشانہ بننے کی عادت ہو گئی ہے کیونکہ لوگ میری کارکردگی سے قطع نظر تنقید کرتے رہتے ہیں۔ شاداب خان نے کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے کے دوران میری کارکردگی اچھی نہیں رہی جس کی وجہ سے ناصرف مجھے بلکہ ٹیم مینجمنٹ کو بھی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔انہوں نے مشکل وقت میں خود پر اعتماد برقرار رکھنے پر ٹیم مینجمنٹ کا شکریہ ادا کیا۔پاکستانی آل راؤنڈر نے کہا کہ ایک پیشہ ور کھلاڑی کی حیثیت سے میں ہمیشہ اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کرتا ہوں، لیکن میں ماضی میں اپنی توقعات کے مطابق کھیلنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انگلینڈ کے خلاف میچ میں مجھے اچھا کھیلنے کا موقع دیا اور میرے لیے کامیابی کا راستہ بنایا۔



سہ ملکی سیریز،صاحبزادہ فرحان نے ٹیم کو جوائن کر لیا

صاحبزادہ فرحان کو صائم ایوب کی جگہ اسکواڈ میں شامل کیا گیا

لاہور (وائس آف ایشیا)پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان کھیلی جا رہی 3 ملکی ون ڈے سیریز کے لیے اوپننگ بیٹر صاحبزادہ فرحان نے پاکستان کرکٹ ٹیم کو جوائن کر لیا۔ذرائع کے مطابق صاحبزادہ فرحان منگل کی صبح نیپال سے وطن واپس پہنچے ہیں، اب وہ سری لنکا کے خلاف میچ میں سلیکشن کے لیے دستیاب ہوں گے۔واضح رہے کہ صاحبزادہ فرحان کو صائم ایوب کی جگہ اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔یاد رہے کہ صائم ایوب کو خود ان کی درخواست پر اسکواڈ سے ریلیز کر دیا گیا تھا۔



سری لنکن اوپنر پاتھم نسانکا انجری کا شکار پاکستان کیخلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر

لاہور(وائس آف ایشیا)سری لنکا کے اوپنر پاتھم نسانکا پاکستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر ہوگئے۔سری لنکن کرکٹ کے مطابق پاتھم نسانکا ہیمسٹرنگ انجری سے صحتیاب نہ ہو سکے۔ بیان میں کہا گیا کہ سلیکشن کمیٹی نے پاتھم نسانکا کی جگہ لاہیرو اوداارا کو اسکواڈ میں شامل کیا ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دو ٹیسٹ میچز کی سیریز کا پہلا میچ 9 نومبر سے راولپنڈی میں شروع ہوگا



یوکرین جنگ کے بعد روس کو عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ کی میزبانی مل گئی

2029ء کی عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ بھارت کے شہر احمد آباد میں منعقد ہو گی، رپورٹ

ماسکو(وائس آف ایشیا) عالمی ویٹ لفٹنگ فیڈریشن نے ماسکو کو 2030ء کی عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ کی میزبانی دے دی۔فروری 2022ء میں یوکرین پر روسی حملے کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ اولمپک کھیلوں کی کسی عالمی تنظیم نے روس کو عالمی چیمپئن شپ کی میزبانی سونپی ہے۔بین الاقوامی رپورٹ کے مطابق 2029ء کی عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ بھارت کے شہر احمد آباد میں منعقد ہو گی۔ماسکو میں عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ آخری بار 1983ء میں منعقد ہوئی تھی، 2030ء میں ہونے والی یہ چیمپئن شپ روس کو 2032ء کے برسبین اولمپکس میں شرکت کے لیے کوالیفائی کرنے کا موقع بھی فراہم کرے گی۔روسی ویٹ لفٹنگ فیڈریشن نے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ روس کئی سال بعد اعلیٰ سطح کے عالمی مقابلوں کی میزبانی کرے گا۔ فیڈریشن کے صدر الیگزینڈر ویتوکوروف نے عالمی تنظیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماسکو کے پاس بڑے مقابلے کروانے کا تجربہ اور جدید سہولتیں موجود ہیں۔اس سے قبل 2025ء کی عالمی آبی کھیلوں کی چیمپئن شپ روس کے شہر قازان میں منعقد ہونے کے بجائے سنگاپور منتقل کر دی گئی تھی۔



انگلینڈ کے نامور فٹبالر ہیری کین نے طویل انتظار کے بعد بیلن ڈی اور2026 کا اعزاز جیت لیا

لندن کے تاریخی مقام پر تقریب میں ایوارڈ لینے والے ہیری کین کی کامیابی برسوں کی محنت، مستقل مزاجی اور غیرمتزلزل عزم کا نتیجہ ہے

لندن(وائس آف ایشیا)انگلینڈ کے نامور فٹبالر ہیری کین نے طویل انتظار کے بعد بیلن ڈی اور 2026 کا اعزاز جیت کر اپنے شاندار کیریئر میں ایک تاریخی سنگ میل عبور کرلیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق لندن کے تاریخی مقام پر منعقدہ تقریب میں ایوارڈ حاصل کرنے والے ہیری کین کی کامیابی برسوں کی محنت، مستقل مزاجی اور غیرمتزلزل عزم کا نتیجہ ہے۔33 سالہ بائرن میونخ کے سٹرائیکر نے ایوارڈ کے لیے زیر غور مدت کے دوران 65 میچوں میں 73 گول سکور کیے۔ اس دوران انہوں نے بنڈس لیگا، ڈی ایف بی پوکل اور جرمن سپر کپ جیتنے میں اہم کردار ادا کیا جبکہ انگلینڈ کو فیفا ورلڈ کپ میں گزشتہ 60 سال کی بہترین تیسری پوزیشن تک پہنچانے میں بھی نمایاں رہے۔ہیری کین نے عالمی کپ میں 6 گول کیے۔کین نے 2023 میں ٹوٹنہم ہاٹ سپور سے تقریباً 120 ملین یورو کے عوض بائرن میونخ میں شمولیت اختیار کی تھی۔ جرمن کلب کی جانب سے وہ اب تک 156 میچوں میں 158 گول کرچکے ہیں، جو ان کی غیرمعمولی گول سکورنگ صلاحیت کا ثبوت ہے۔کین نے اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کا آغاز ٹوٹنہم کی اکیڈمی سے کیا جبکہ ابتدائی برسوں میں لیٹن اورینٹ، مل وال، نورویچ سٹی اور لیسٹر سٹی کی جانب سے قرض پر بھی کھیلے۔2014-15 کے سیزن میں انہوں نے ٹوٹنہم کی پہلی ٹیم میں اپنی جگہ مستحکم کی، انگلینڈ کی قومی ٹیم میں ڈیبیو کیا اور پی ایف اے ینگ پلیئر آف دی ایئر کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ٹوٹنہم کی جانب سے ہیری کین نے 435 میچوں میں 280 گول سکور کیے اور انگلینڈ کی قومی ٹیم کے لیے وین رونی کا مجموعی گولوں کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ وہ قومی ٹیم کے لیے سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی پیٹر شلٹن کے 125 میچوں کے ریکارڈ کے قریب بھی پہنچ چکے ہیں۔ہیری کین نے 2017 میں فیفا کے بہترین فٹبالر کے ایوارڈ کی نامزدگیوں میں بھی جگہ بنائی تھی، تاہم وہ 24 کھلاڑیوں کی فہرست میں آخری نمبر پر رہے۔تقریباً 9 سال بعد اسی نوعیت کی تقریب میں ان کی موجودگی اور اب بیلن ڈی اور جیتنا ان کے طویل سفر کی نمایاں کامیابی ہے۔ایوارڈ وصول کرتے ہوئے ہیری کین نے ٹوٹنہم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کلب کے تعاون کے بغیر وہ اس مقام تک نہیں پہنچ سکتے تھے۔ ان کی کامیابی نوجوان فٹبالرز کے لیے محنت، صبر اور مستقل مزاجی کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

ورلڈ ٹرائیتھلون ویمنز کپ 6دسمبر سے دبئی میں منعقد ہوگا، ایونٹ کیلیے رجسٹریشن شروع

دبئی اسپورٹس کونسل اور ورلڈ ٹرائیتھلون کے اشتراک سے ہونیوالے اس مقابلے کا مقصد خواتین کی کھیلوں میں شرکت بڑھانا ہے

دبئی (وائس آف ایشیا)دبئی میں ورلڈ ٹرائیتھلون ویمنز کپ 6دسمبر کو الممزر بیچ پارک میں منعقد ہوگا، جس میں عالمی سطح کی پروفیشنل ایتھلیٹس کے ساتھ شوقیہ خواتین بھی حصہ لیں گی۔ ایونٹ کے لیے رجسٹریشن شروع ہوگئی ہے۔دبئی اسپورٹس کونسل، ورلڈ ٹرائیتھلون اور یو اے ای ٹرائیتھلون فیڈریشن کے اشتراک سے ہونے والے اس مقابلے کا مقصد خواتین اور لڑکیوں کی کھیلوں میں شرکت بڑھانا ہے۔منتظمین کے مطابق یہ دنیا میں دوسری ورلڈ ٹرائیتھلون ویمنز کپ ایونٹ ہے اور اپنی نوعیت کا واحد مقابلہ ہے جو مکمل طور پر خواتین کے لیے مختص ہے۔ 18سال یا اس سے زائد عمر کی شرکا دو شوقیہ کیٹیگریز میں حصہ لے سکیں گی۔ سپر اسپرنٹ میں 400میٹر تیراکی، 10 کلومیٹر سائیکلنگ اور 2.5 کلومیٹر دوڑ شامل ہے، جبکہ اسپرنٹ میں 750میٹر تیراکی، 20 کلومیٹر سائیکلنگ اور 5 کلومیٹر دوڑ ہوگی۔ دونوں مقابلوں میں انفرادی طور پر یا زیادہ سے زیادہ تین افراد کی ٹیم کی صورت میں شرکت کی جاسکتی ہے۔ پروفیشنل خواتین کا مقابلہ اسپرنٹ فاصلے پر ہوگا اور فاتح کو 500 اولمپک رینکنگ پوائنٹس ملیں گے۔ اماراتی شرکا کے لیے الگ کیٹیگری بھی ہوگی جس میں انفرادی اور ٹیم مقابلوں کے تین بہترین کھلاڑیوں کو تسلیم کیا جائے گا۔ 13نومبر تک انفرادی رجسٹریشن فیس 240درہم اور ریلے ٹیم کی فیس 480درہم مقرر ہے جبکہ 14نومبر سے یہ فیسیں بالترتیب 300 اور 600درہم ہوجائیں گی۔ ایونٹ ویلج 5دسمبر کو کھلے گا، جہاں خاندانوں کے لیے سرگرمیوں کے علاوہ صحت، غذائیت اور ذہنی تندرستی سے متعلق سیشنز بھی ہوں گے۔



اسپین کی الیکسیا پوٹیاس نے تیسری بار بیلن ڈی اور ایوارڈ جیت لیا

بارسلونا کی ایوا پاجور دوسرے جبکہ مانچسٹر سٹی کی کھلاڑی خدیجہ شا تیسرے نمبر پر رہیں

بارسلونا (وائس آف ایشیا)اسپین کی اسٹار مڈفیلڈر الیکسیا پوٹیاس نے تیسری مرتبہ بیلن ڈی اور ویمنز کا ایوارڈ جیت کر تاریخ رقم کردی جس کے ساتھ مسلسل چھٹے سال بھی یہ اعزاز اسپین کی کھلاڑی کے نام رہا۔ 32سالہ پوٹیاس نے 2025-26 کے سیزن میں بارسلونا کی قیادت کرتے ہوئے چیمپئنز لیگ سمیت چار بڑے ٹائٹلز جیتنے میں اہم کردار ادا کیا۔بعد ازاں جولائی میں انہوں نے انگلینڈ کی ویمنز سپر لیگ کی ٹیم لندن سٹی لائنز میں شمولیت اختیار کرلی۔اس کامیابی کے بعد پوٹیاس نے اپنی ہم وطن ایتانا بونماتی کے ساتھ تین تین مرتبہ یہ ایوارڈ جیتنے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔پوٹیاس نے 2021اور 2022میں جبکہ بونماتی نے 2023، 2024اور 2025میں بیلن ڈی اور اپنے نام کیا تھا۔پوٹیاس کی یہ کامیابی 2022 میں گھٹنے کی سنگین انجری کے بعد عالمی فٹبال میں ان کی شاندار واپسی کا ثبوت بھی ہے۔ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کو پیغام دیا کہ فٹبال کھیلنے کے لیے لڑکا یا لڑکی ہونا اہم نہیں بلکہ اپنے خوابوں پر یقین رکھنا ضروری ہے۔بارسلونا کی ایوا پاجور دوسرے جبکہ مانچسٹر سٹی کی کھلاڑی خدیجہ شا تیسرے نمبر پر رہیں۔



امریکا،ماضی کے مشہور ریسلر 79برس کی عمر میں انتقال کر گئے

جیک آرمسٹرانگ نے 1963میں ریسلنگ کیریئر کا آغاز کیا اور تین دہائیوں سے زائد عرصے تک اس شعبے سے وابستہ رہے

نیویارک (وائس آف ایشیا)سابق پروفیشنل ریسلر جیک آرمسٹرانگ 79سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔ ان کے انتقال کی خبر قریبی دوست اور سابق باڈی بلڈر لارا کریوالے نے دی۔جیک آرمسٹرانگ نے 1963میں ریسلنگ کیریئر کا آغاز کیا اور تین دہائیوں سے زائد عرصے تک اس شعبے سے وابستہ رہے۔ انہوں نے ورلڈ ریسلنگ فیڈریشن (ڈبلیو ڈبلیو ایف)سمیت جاپان، اے ڈبلیو اے اور یو ڈبلیو ایف میں بھی مقابلے کیے۔ریسلنگ کے بعد انہوں نے اداکاری کے میدان میں قدم رکھا اور 1980 کی دہائی میں متعدد فلموں میں کام کیا۔جیک آرمسٹرانگ گزشتہ کچھ عرصے سے شدید طبی مسائل کا شکار تھے۔ ان کی ایک ٹانگ کاٹنی پڑی تھی جبکہ وہ ڈائیلاسز بھی کروا رہے تھے۔ان کی قریبی دوست لارا کریوالے آخری ایام میں ان سے ملاقات کے لیے لاس اینجلس پہنچی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ شدید علالت کے باوجود جیک کا حسِ مزاح برقرار تھا۔لارا کے مطابق جیک کی دوستی معروف ریسلر راک سے بھی تھی، جو سپر اسٹار دی راک کے والد تھے۔ دونوں ریسلنگ کے دوران سفر میں اکثر ایک ہی کمرے میں قیام کرتے تھے جبکہ جیک دی راک کو بچپن سے جانتے تھے۔

کینیڈا کپ اسکواش ٹورنامنٹ، پاکستان کے نور زمان، عشب عرفان کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے

نور زمان نے دوسرے راؤنڈ میں کولمبیا کے میٹیاس نوڈسن کو ایک کے مقابلے میں تین گیمز سے شکست دی

اوٹاوا(وائس آف ایشیا) پاکستان کے نور زمان اور عشب عرفان کینیڈا کپ اسکواش ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔نور زمان نے دوسرے راؤنڈ میں کولمبیا کے میٹیاس نوڈسن کو ایک کے مقابلے میں تین گیمز سے شکست دی۔نور زمان نے میچ 12-14، 11-7، 11-9 اور 11-1 سے جیتا، مقابلہ 46 منٹ جاری رہا۔عشب عرفان نے دوسرے راؤنڈ میں کولمبیا کے ساتویں سیڈ میگوئل روڈریگز کو ایک کے مقابلے میں تین گیمز سے ہرا دیا۔عشب عرفان نے پہلا گیم 2-11 سے ہارنے کے بعد شاندار کم بیک کیا اور اگلے تینوں گیمز 11-8، 11-6 اور 11-8 سے جیت لیے۔عشب عرفان نے 65 منٹ میں کامیابی حاصل کرکے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ٹورنٹو میں جاری پی ایس اے سلور ایونٹ کی مجموعی انعامی رقم ایک لاکھ 14 ہزار 500 ڈالرز ہے۔



شناختی دستاویزات اور پیدائشی رجسٹریشن کا سنگین بحران

شناختی دستاویزات اور پیدائشی رجسٹریشن کا سنگین بحران: پٹھان کالونی کے باسیوں کا ایک اور دلخراش المیہ

پٹھان کالونی، تحصیل فیروزوالہ (ضلع شیخوپورہ) کے بنیادی اور انتظامی مسائل پر لکھے گئے اس کالم کے اس نئے اور انتہائی اہم حصے میں اس تاریک حقیقت سے پردہ اٹھایا گیا ہے جو یہاں کے معصوم بچوں اور جوانوں کے مستقبل کو نگل رہی ہے۔ بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے ساتھ ساتھ یہاں کے مکینوں کو شناختی بحران (Crisis Identity) کا سامنا ہے، جو کسی بھی مہذب معاشرے کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔

۱۔ پیدائشی سرٹیفکیٹس اور ب-فارم (B-Form) کا فقدان

پٹھان کالونی کے بچے اس اسلامی جمہوریہ پاکستان کی دھرتی پر آنکھ کھولنے کے باوجود اپنے بنیادی قانونی حق سے محروم ہیں۔ یونین کونسل اور متعلقہ اداروں میں پیچیدہ طریقہ کار، غفلت یا معلومات کی کمی کے باعث ان بچوں کے پیدائشی سرٹیفکیٹس (Birth Certificates) اور ب-فارم نہیں بن پا رہے۔ یہ وہی بچے ہیں جو ڈاکٹر، انجینئر، سائنسدان، پولیس آفیسر اور فوجی جوان بن کر مادرِ وطن کی خدمت کے خواب دیکھتے ہیں، لیکن سرکاری اور نجی اسکولوں میں داخلہ نہ ملنے کے باعث ان کے یہ خوبصورت خواب بچپن میں ہی دم توڑ جاتے ہیں۔ یہ معصوم بچے حکومتی بے توجہی کی چکی میں پس رہے ہیں اور کسی مسیحا کے منتظر ہیں۔

۲۔ قومی شناختی کارڈ کی بندش اور جوانی کی بربادی



جو بچے اس دہرے قانون اور انتظامی سستی کے ماحول میں پروان چڑھ کر جوانی کی دہلیز پر قدم رکھ چکے ہیں، ان کی مشکلات کا دائرہ مزید وسیع ہو جاتا ہے۔ قومی شناختی کارڈ (CNIC) نہ ہونے کی وجہ سے:

روزگار کے دروازے بند: سرکاری نوکریاں تو دور کی بات، نجی و صنعتی اداروں میں بھی ان کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

مزدوری اور ڈرائیو پر پابندی: موجودہ دور کے سخت حفاظتی قوانین کی وجہ سے شناختی کارڈ کے بغیر وہ باعزت روزگار کے لیے ڈرائیونگ تک نہیں کر سکتے، اور ہر وقت دہشت گردی یا قانونی شکنجے میں آنے کے خوف سے لرزاں رہتے ہیں۔

۳۔ نکاح اور خاندانی زندگی کے مسائل

شناختی کارڈ سے محرومی کا یہ عذاب یہیں ختم نہیں ہوتا۔ شادی کے لائق نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس لاپروائی کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔ اگرچہ والدین اسلامی اور شرعی طریقہ کار کے مطابق نکاح کر کے اپنے بچوں کی عزتیں محفوظ کر دیتے ہیں، لیکن قانونی شناخت نہ ہونے کی وجہ سے نکاح کی باقاعدہ رجسٹریشن اور سرکاری دستاویزات کی تکمیل ناممکن ہو جاتی ہے، جو آگے چل کر ان کے خاندانی اور معاشرتی حقوق کے لیے ایک بڑا قانونی بحران پیدا کر دیتی ہے۔

اربابِ اختیار اور نادرا (NADRA) حکام سے پُرخلوص اپیل

یہ محض کاغذات کا مسئلہ نہیں، بلکہ پٹھان کالونی کے سینکڑوں خاندانوں کی عزت، بقا اور بنیادی انسانی حقوق کا مسئلہ ہے۔

چیئرمین نادرا اور ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ سے پرزور مطالبہ ہے کہ پٹھان کالونی میں خصوصی موبائل نادرا ویز اور فیروزوالہ یونین کونسل کی سطح پر ایک خصوصی کیمپ لگایا جائے تاکہ ان غریب اور مستحق شہریوں کے پیدائشی سرٹیفکیٹس، ب-فارم اور شناختی کارڈ بغیر کسی غیر ضروری زحمت یا جرمانے کے فوری بنائے جا سکیں۔

مقامی انتظامیہ اور فلاحی ادارے آگے آئیں تاکہ ان بچوں کا تعلیمی مستقبل اور نوجوانوں کا آنے والا کل تاریک ہونے سے بچایا جا سکے۔

ریاست ماں کی جیسی ہوتی ہے، اور ماں کبھی اپنے بچوں کو بے آسرا نہیں چھوڑتی۔ وقت آ گیا ہے کہ حکومتِ وقت اس انسانی المیے کا فوری نوٹس لے اور پٹھان کالونی کے باسیوں کو پاکستانی ہونے کا مکمل قانونی حق فراہم کرے۔

اظہارِ تشکر و امتنان: ادبی ایوارڈ کے لیے انتخاب ایک اعزاز، ایک حوصلہ افزائی، ازقلم: آمنہ اعجاز

الحمدللہ! زندگی کے سفر میں بعض لمحے ایسے ہوتے ہیں جو انسان کے لیے خوشی کے ساتھ ساتھ مزید محنت کرنے کا حوصلہ بھی بن جاتے ہیں۔ میرے لیے یہ ایک خوشگوار اور قابلِ فخر لمحہ ہے کہ مجھے ادبی ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔ یہ اعزاز میرے لیے محض ایک کامیابی نہیں بل کہ میرے ادبی سفر میں ایک نئی امید، حوصلے اور ذمہ داری کا احساس بھی ہے۔

میں سب سے پہلے اپنے محترم سر زکیر بھٹی صاحب، ہیڈ آف پہچان پاکستان نیوز، کی تہِ دل سے شکر گزار ہوں، جن کی حوصلہ افزائی، اعتماد اور رہنمائی میرے لیے باعثِ افتخار رہے۔ ان کی وجہ سے مجھے ایک ایسے ادبی پلیٹ فارم سے وابستہ ہونے اور اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کا موقع ملا، جس نے میرے لیے کامیابی کے نئے دروازے کھولے۔ میں ان کے اعتماد کو اپنے لیے ایک قیمتی سرمایہ سمجھتی ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید عزت، کامیابی اور استقامت عطا فرمائے۔

اس کے ساتھ میں بزمِ اہلِ قلم کی پوری ٹیم کی بھی دل کی گہرائیوں سے ممنون ہوں، جنہوں نے مجھے ادبی ایوارڈ کے لیے منتخب کر کے میری حوصلہ افزائی کی۔ کسی لکھنے والے کے لیے اس کی تحریروں کو سراہا جانا اور اس کی ادبی کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جانا ایک خوبصورت احساس ہے۔ آپ سب کا یہ اعتماد میرے لیے باعثِ مسرت بھی ہے اور اپنے قلم کو مزید مثبت، بامقصد اور مؤثر انداز میں استعمال کرنے کی ترغیب بھی۔

میرا یقین ہے کہ قلم کی اصل کامیابی صرف اعزازات حاصل کرنا نہیں، بل کہ اپنے لفظوں کے ذریعے لوگوں کے دلوں تک پہنچنا، فکر و شعور کو بیدار کرنا اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کی کوشش کرنا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے قلم کو حق، خیر اور اصلاح کا ذریعہ بنائے اور مجھے اپنی تحریروں کے ذریعے دین، ادب اور انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

پہچان پاکستان نیوز کے محترم سر زکیر بھٹی صاحب اور بزمِ اہلِ قلم کی پوری ٹیم کا تہِ دل سے شکریہ۔ آپ سب کی محبت، اعتماد اور حوصلہ افزائی میرے لیے ہمیشہ قابلِ قدر رہے گی۔

دعا گو ہوں کہ یہ ادبی سفر مزید خوب صورت منزلوں کی طرف بڑھے اور میرا قلم ہمیشہ خیر و روشنی بانٹتا رہے۔

پاکستان: مشرقِ وسطیٰ میں امن کا معمار۔۔۔۔۔۔ازقلم: حمید علی

مشرقِ وسطیٰ میں ایران اور امریکہ کی جنگ کے بعد پیدا ہونے والی کشیدہ صورتِ حال نے پورے خطے کو غیر یقینی کے ایک ایسے دور میں داخل کر دیا ہے جہاں امن کی بحالی کے لیے غیر معمولی سفارتی بصیرت، سیاسی تدبر اور جرات مندانہ فیصلوں کی ضرورت ہے۔ ایسے نازک وقت میں پاکستان، سعودی عرب، ترکیہ اور ایران کے درمیان تہران میں ہونے والے اعلیٰ سطحی مذاکرات امید کی ایک نئی کرن بن کر سامنے آئے ہیں۔ یہ پیش رفت اس حقیقت کی عکاس ہے کہ پاکستان محض علاقائی حالات کا تماشائی بننے کے بجائے امن کے قیام، اختلافات کے خاتمے اور مسلم ممالک کے درمیان تعاون کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی صلاحیت اور عزم رکھتا ہے۔

پاکستان کی اس سفارتی سرگرمی کو قابلِ تحسین قرار دینا چاہیے کہ وہ کشیدگی کے ماحول میں مکالمے کی اہمیت اجاگر کرنے اور علاقائی ممالک کو مشترکہ مسائل کے حل کے لیے قریب لانے کی کوشش کر رہا ہے۔ آج جب دنیا کے مختلف خطوں میں طاقت کے استعمال کو مسائل کا حل سمجھا جا رہا ہے، پاکستان کی جانب سے سفارت کاری اور باہمی تعاون پر زور دینا ایک مثبت اور ذمہ دارانہ طرزِ عمل کی نشاندہی کرتا ہے۔

تہران میں ہونے والے ان مذاکرات میں سعودی وزیرِ دفاع شہزادہ خالد بن سلمان، پاکستان کے چیف آف ڈیفنس فورسز و چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر اور ترکیہ کے انٹیلی جنس چیف ابراہیم قالن سمیت اعلیٰ حکام کی شرکت کو علاقائی سفارت کاری کے تناظر میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، فریقین نے علاقائی سلامتی، باہمی تعاون اور سفارتی رابطوں کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ اس مکالمے کی اہمیت اس لیے بھی نمایاں ہے کہ اس میں ایسے ممالک شریک ہیں جن کے مفادات، ترجیحات اور علاقائی نقطہ نظر میں فرق موجود ہے، لیکن وہ امن اور استحکام کی مشترکہ ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں۔ پاکستان کے لیے یہ ایک اہم سفارتی موقع ہے کہ وہ اپنے ہمسایہ ایران، دیرینہ شراکت دار سعودی عرب اور قریبی دوست ترکیہ کے درمیان رابطوں کو مؤثر بنانے میں کردار ادا کرے۔ ایسے حالات میں مختلف ممالک کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر لانے کی کوشش بذاتِ خود قابلِ قدر ہے، کیوں کہ امن کی جانب پہلا قدم اکثر اختلاف رکھنے والے فریقوں کو بات چیت پر آمادہ کرنا ہوتا ہے۔



پاکستان کی سفارتی اہمیت اس کے جغرافیائی محلِ وقوع، دفاعی صلاحیت اور خطے کے اہم ممالک کے ساتھ اس کے تعلقات سے جڑی ہوئی ہے۔ ایران کے ساتھ مشترکہ سرحد، سعودی عرب کے ساتھ مضبوط برادرانہ تعلقات اور ترکیہ کے ساتھ دیرینہ تعاون پاکستان کو ایک منفرد سفارتی حیثیت فراہم کرتے ہیں۔ ان تعلقات کو مثبت انداز میں استعمال کرتے ہوئے پاکستان علاقائی اختلافات کم کرنے اور اعتماد سازی کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ کے بعد پیدا ہونے والی صورتِ حال میں پاکستان کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے، کیوں کہ کسی بھی وسیع علاقائی تصادم کے اثرات اس کی معیشت، توانائی کی ضروریات، تجارت اور داخلی سلامتی تک پہنچ سکتے ہیں۔ اس تناظر میں امن کی کوششیں صرف ایک اخلاقی ذمہ داری نہیں، بل کہ پاکستان کے اپنے قومی مفادات کا بھی تقاضا ہیں۔ پاکستان کی سفارت کاری کا قابلِ ستائش پہلو یہ ہے کہ وہ علاقائی استحکام کو مشترکہ ذمہ داری سمجھتے ہوئے مکالمے کے امکانات کو اہمیت دے رہا ہے۔

تاہم پاکستان کی حقیقی سفارتی کامیابی اس وقت سامنے آئے گی جب مذاکرات کو مستقل اور نتیجہ خیز عمل میں تبدیل کیا جا سکے گا۔ اسلام آباد کو چاہیے کہ وہ چاروں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی رابطوں کے تسلسل، وزرائے خارجہ کے باقاعدہ اجلاسوں اور علاقائی بحرانوں کے دوران فوری مشاورت کے نظام کی حمایت کرے۔ سرحدی سلامتی، انسدادِ دہشت گردی، تجارتی روابط اور توانائی کے تحفظ جیسے شعبوں میں مشترکہ تعاون بھی باہمی اعتماد کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ پاکستان ان معاملات پر عملی تجاویز پیش کر کے یہ ثابت کر سکتا ہے کہ اس کی امن کوششیں محض بیانات تک محدود نہیں، بل کہ ان کا مقصد ایسے اقدامات کو فروغ دینا ہے جن کے نتائج خطے کے عوام محسوس کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام فریقوں کی خود مختاری، جائز سلامتی کے خدشات اور بین الاقوامی قوانین کے احترام کو مذاکرات کی بنیاد بنانا ضروری ہے۔ پاکستان کی متوازن سفارت کاری اسی وقت زیادہ مؤثر ثابت ہوگی جب وہ اختلافات کے باوجود تمام متعلقہ ممالک کے ساتھ رابطے برقرار رکھ سکے گا۔

مشرقِ وسطیٰ کے بحرانوں کا انسانی پہلو بھی کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ غزہ کی تباہی، لبنان میں عدم استحکام اور خطے کے دوسرے تنازعات نے لاکھوں انسانوں کو خوف، بے گھری اور محرومیوں سے دوچار کیا ہے۔ پاکستان کو چاہیے کہ وہ اپنے سفارتی اثر و رسوخ کو جنگ بندی، انسانی امداد کی فراہمی اور شہری آبادی کے تحفظ کے لیے بھی استعمال کرے۔ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ایران سمیت متعلقہ فریقوں کے درمیان کشیدگی کم کرنے کی کوششیں اس عمل کو مزید مؤثر بنا سکتی ہیں۔ اسی طرح پاکستان، ترکیہ، مصر اور سعودی عرب پر مشتمل R4 گروپ کے رابطے بھی وسیع تر علاقائی سفارت کاری میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یورپی ممالک کے ساتھ مذاکرات اور تنازعات کے پرامن حل کی کوششوں کو مربوط بنا کر پاکستان اس بات کو آگے بڑھا سکتا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کا مستقبل جنگوں اور بیرونی دباؤ کے بجائے مکالمے، علاقائی تعاون اور عوامی فلاح سے وابستہ ہونا چاہیے۔

تہران مذاکرات پاکستان کے لیے اپنی سفارتی صلاحیتوں کو مزید مؤثر بنانے کا ایک اہم موقع ہیں۔ پاکستان کی امن کوششیں قابلِ تحسین ہیں، کیوں کہ تنازعات کے ماحول میں مکالمے کی حمایت کرنا سیاسی بصیرت اور ذمہ داری کا تقاضا ہے۔ تاہم اس کردار کی اصل قدر اس وقت مزید نمایاں ہوگی جب اس کے نتیجے میں کشیدگی میں کمی، سفارتی رابطوں میں تسلسل اور تنازعات کے حل کی جانب قابلِ پیمائش پیش رفت سامنے آئے گی۔ پاکستان کو اپنی متوازن خارجہ پالیسی، علاقائی تعلقات اور سفارتی ساکھ کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک ایسے امن عمل کی حمایت جاری رکھنی چاہیے جس میں کسی ملک کو تنہا کرنے کے بجائے تمام فریقوں کو مشترکہ حل کا حصہ بنایا جائے۔ تاریخ ان ممالک کو بھی یاد رکھتی ہے جو مشکل وقت میں امن کی راہیں تلاش کرتے ہیں اور اختلافات کے باوجود مکالمے کا دروازہ کھلا رکھتے ہیں۔ اگر پاکستان اس موقع کو مستقل اور نتیجہ خیز سفارتی کوشش میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہوتا ہے تو یہ نہ صرف اس کی علاقائی اہمیت میں اضافے کا باعث بنے گا، بل کہ مشرقِ وسطیٰ میں پائیدار امن کی جانب بھی ایک قابلِ قدر پیش رفت ثابت ہوگا۔

یومِ یکجہتی کشمیر۔۔۔۔۔۔تحریر: غلام رسول بلوچ

پورے ملک میں 27 اکتوبر یومِ یکجہتی کشمیر کے طور پر منایا گیا۔

بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح رح نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا تھا اور کوئی بھی پاکستانی اپنی شہ رگ کو دشمن کے ہاتھوں کیسے یرغمال رکھ سکتا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی جبر و ظلم جاری ہے۔ مقبوضہ کشمیر پر غاصبانہ بھارتی قبضے نے مقبوضہ کشمیر کو عملاً جیل میں تبدیل کر کے رکھ دیا ہے۔

کشمیر ایک سلگتا ہوا ایشو ہے جس کا حل ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر عالمی برادری اور اقوام متحدہ کشمیر کے حوالے سے سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کرتی تو خطے میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔

خطے اور علاقائی امن کے لیے مسئلہ کشمیر کا حل ضروری ہے۔

کشمیر کے عوام ایک طویل عرصے سے بھارتی جبر اور ظلم کو برداشت کر رہے ہیں۔ کشمیری نوجوانوں کو لاپتہ کرنا، پیلٹ گنوں کے ذریعے ان کی آنکھوں کو ضائع کرنا، خواتین کی عصمت دریوں جیسے واقعات روز مرہ کے معمول بن گئے ہیں۔ ماورائے عدالت قتل عام اور جعلی انکاؤنٹر کر کے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔

کشمیر کا مسئلہ ایک اہم مسئلہ ہے۔ پاکستان کشمیریوں کی اخلاقی، سفارتی، سیاسی اور خود مختاری کی حمایت جاری رکھے گا اور کشمیر پہ اپنے موقف سے کبھی بھی دستبردار نہیں ہوگا۔

پاکستان کشمیریوں کو کبھی بھی مشکل حالات میں تنہا نہیں چھوڑے گا۔

پاکستانی قوم کشمیریوں کے ساتھ ہر مشکل حالات میں کھڑی ہوگی۔

بھارت کشمیر میں آبادی کا تناسب تبدیل کر کے کشمیری مسلمانوں کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوششیں کر رہا ہے لیکن مظلوم کشمیریوں کی جدوجہد بھارتی ظلم کے خلاف جاری رہے گی۔

اقوامِ متحدہ اور سلامتی کونسل کی وہ قراردادیں کہ جس میں کشمیریوں کو اپنا فیصلہ کرنے کا حق دیا گیا ہے لیکن بھارتی ہٹ دھرمی کی وجہ سے کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہو رہا۔

پاکستان کشمیری بھائیوں کی ہر طرح سے مدد جاری رکھے گا۔

جب تک مسئلہ کشمیر کا کوئی مستقل اور پائیدار حل نہیں نکلتا تب تک پاکستان اور بھارت کے درمیان تعلقات معمول پر نہیں آ سکتے۔

کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے پوری پاکستانی قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور کشمیر بنے گا پاکستان کے عزم سے بلند حوصلوں کے ساتھ اپنے کشمیری بھائیوں کے خلاف بھارت کے ہر ظلم و ستم اور جبر کی بھرپور مذمت کرتی ہے۔

کشمیر پر بھارتی جبری قبضے کو پاکستان کبھی بھی برداشت نہیں کرے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ کشمیریوں کی جائز جدوجہد جلد اپنی منزلِ مقصود کو پہنچے آمین

"دہشتگردی کا انجام کیا ہوگا؟" "یا" دہشت گردی کس سمت جا رہی ہے؟"



تاریخ کے کسی بھی دور کا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی ہے کہ انسان کی سب سے بڑی جدوجہد ہمیشہ امن، بقائے باہمی اور سلامتی کے حصول کے لیے رہی ہے۔ لیکن المیہ یہ ہے کہ اس پرامن سفر میں ہمیشہ کچھ ایسی راکھ اور انگارے بھی بکھرے رہے ہیں جنہوں نے انسانیت کو جھلسانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ انہی ناسوروں میں سے ایک انتہائی بھیانک اور ناسور روزگار نام "دہشت گردی" کا ہے۔

آج جب ہم عالمی اور علاقائی منظرنامے پر نظر ڈالتے ہیں تو ایک خلست آمیز سوال ہر باشعور ذہن کو اندر سے جھنجھوڑ دیتا ہے: دہشت گردی کا انجام کیا ہوگا؟ اور یہ کس سمت جا رہی ہے؟

. فکری و نظریاتی زوال اور تشدد کی نئی شکلیں

ماضی میں دہشت گردی کے محرکات زیادہ تر روایتی یا علاقائی حدود تک محدود تھے، لیکن جدید دور میں یہ عفریت مختلف فکری، سیاسی اور بعض اوقات مسخ شدہ مذہبی نظریات کی آڑ لے کر ایک عالمی نیٹ ورک کی شکل اختیار کر رہی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس نظریاتی تاریکی کا کوئی انت ہے؟

جب تک دنیا کے مختلف خطوں میں ناانصافی، معاشی استحصال، محرومی اور ریاستی جبر کا خاتمہ نہیں کیا جاتا، فکری گمراہیوں کی یہ زمینیں نئی فصلیں اگاتی رہیں گی۔ دہشت گردی کی سمت کا تعین کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اب یہ صرف بندوقوں کی جنگ نہیں رہی، بلکہ سائبر اسپیس، پروپیگنڈا اور پراکسی وارز کے ذریعے ذہنوں کو مسخ کرنے کا ایک خطرناک کھیل بن چکی ہے۔

. ریاستی عزم اور قانون کی بالادستی

اس بھیانک سوال کا ایک روشن پہلو وہ آہنی عزم ہے جو دنیا بھر کی ریاستیں اور قانون نافذ کرنے والے ادارے اس کے خلاف دکھا رہے ہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے وہ تمام خطے جنہوں نے دہشت گردی کی آگ میں اپنوں کا لہو سارا ہے، اب اس بات پر متفق ہیں کہ اس ناسور کے ساتھ کسی قسم کی مفاہمت ممکن نہیں۔

قانون، آئین اور منصفانہ عدل و انصاف کا نظام ہی وہ واحد ڈھال ہے جو اس شدت پسندی کو پسپا کر سکتی ہے۔ جب قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جاتا ہے، مجرموں کو کٹہرے میں لایا جاتا ہے اور سماج کے ہر طبقے کو مساوی حقوق ملتے ہیں، تو دہشت گردوں کے قدم خود بخود ڈگمگانے لگتے ہیں۔

تجھے خبر ہے کہ انجامِ ستم کیا ہوگا؟
یہ چراغ جو بجھایا ہے، تو دھواں ہوگا!

. اخلاقی بیداری اور اجتماعی مزاحمت

صرف بندوق اور قانون کی طاقت سے اس مسئلے کا مستقل حل تلاش کرنا ممکن نہیں۔ دہشت گردی کا اصل خاتمہ اس وقت ممکن ہے جب معاشرے فکری طور پر بیدار ہوں، تعلیمی اداروں میں رواداری، برداشت اور مکالمے کی ثقافت کو فروغ دیا جائے، اور نوجوان نسل کو اس بات کا شعور دیا جائے کہ اختلافِ رائے کو تشدد کا جواز نہیں بنایا۔

جب تک ایک معاشرہ بحیثیتِ مجموعی اس کے خلاف اٹھ کھڑا نہیں ہوتا اور دہشت گردوں کی ہمدردی یا خاموش حمایت کے تمام دروازے بند نہیں کیے جاتے، اس کا مکمل سدِباب مشکل ہے۔

مستقبل کا منظرنامہ

پس منظر اور پیش منظر کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات پورے یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ دہشت گردی کا انجام بربادی اور شکست کے سوا کچھ نہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جتنے بھی ظالم، سفاک اور دہشت کے سوداگر آئے، وہ بالآخر تاریخ کے کوڑے دان کا حصہ بنے۔

بلاشبہ یہ راستہ کٹھن ہے، اس میں قربانیاں بھی دینی پڑتی ہیں اور مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے، لیکن انسانیت کی بقا کی یہ جنگ جیتنا ناگزیر ہے۔ دہشت گردی کی یہ تاریک لہر بالآخر دم توڑ دے گی اور عقلِ سلیم، عدل و انصاف اور امن کی روشنی ہی اس کائنات کا مقدر بنے گی۔

مصنوعی ذہانت، الیکشن اور ڈیپ فیک کا چیلنج

آج کی اس پرآشوب اور تیز رفتار دنیا میں ٹیکنالوجی نے جہاں انسان کی زندگی کو آسان اور سہولتوں سے مالا مال کر دیا ہے، وہیں اس کے تاریک پہلو بھی اتنی ہی تیزی سے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) بالخصوص 'جنریٹیو اے آئی' (Generative AI) کی آمد نے جہاں ایک طرف علم اور ترقی کے نئے در وا کیے ہیں، وہیں دوسری طرف اس کے ذریعے دھوکہ دہی اور فریب کاری اس قدر آسان ہو گئی ہے کہ اب اصل اور جعلی میں تمیز کرنا فارنزک ٹیسٹ کے بغیر ناممکن حد تک جا پہنچا ہے۔

روزمرہ زندگی میں اے آئی کا بڑھتا ہوا استعمال اب محض ایک تفریح یا سہولت نہیں رہا، بلکہ یہ انسانی معاشرے کی اخلاقی اقدار اور سچائی کے ضابطوں کے لیے ایک بہت بڑا خطرہ بن چکا ہے۔ رہی سہی کسر آنے والے انتخابی عمل میں اس کے منفی استعمال کے اندیشوں نے پوری کر دی ہے۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں، جہاں سیاسی شعور کے ساتھ ساتھ جذباتی وابستگیاں بھی عروج پر ہوتی ہیں، الیکشن کے دوران اے آئی کی مدد سے مخالف امیدواروں کی جعلی تصاویر، من گھڑت ویڈیوز اور جھوٹی آڈیوز کے استعمال کے امکان کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے میں اس سنگین فتنے کو روکنے کے لیے موثر، جامع اور سخت قانون سازی کی اشد ضرورت ہے تاکہ جمہوریت کی روح کو محفوظ بنایا جا سکے۔

اس پس منظر میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کا یہ قدم انتہائی خوش آئند ہے کہ اس نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت کے استعمال پر تمام سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کی ہیں اور سیاسی جماعتوں، میڈیا اور انتخاب میں حصہ لینے والے امیدواران کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی سے متعلق اہم ترامیم کی تجویز دی ہے۔ الیکشن کمیشن نے درست سمت میں قدم اٹھاتے ہوئے چند بنیادی اصول طے کیے ہیں۔ اس سلسلے میں بنیادی اصول واضح لیبلنگ کو لازمی قرار دینے سے متعلق ہے۔ تمام پرنٹ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل میڈیا اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے لیے لازم قرار دیا گیا ہے کہ وہ اے آئی کی مدد سے تشکیل کردہ کسی بھی مواد پر واضح لیبل لگائیں گے۔ میڈیا کو امیدوار یا انتخابی معاملے پر کوئی بھی اے آئی تصویر، ویڈیو یا آڈیو نشر کرتے وقت ناظرین کو بتانا ہوگا کہ یہ مصنوعی ذہانت کا کرشمہ ہے۔



ڈیپ فیک اور آواز کی کلوننگ پر پابندی کی تجویز بھی الیکشن کمیشن کے زیرِ غور ہے۔ سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے تیار کردہ یا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کر سکیں گے۔ ڈیپ فیک، مصنوعی آوازوں اور ویڈیوز پر "اے آئی جنریٹڈ" ہونے کا واضح ذکر ناگزیر ہوگا۔

الیکشن کمیشن نے مقدس ہستیوں اور اداروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تجویز کیا ہے کہ جج صاحبان، الیکشن عملے اور افواجِ پاکستان کے خلاف جعلی ڈیپ فیک مواد بنانے پر مکمل پابندی ہوگی۔ نیز مصنوعی ذہانت کے بوٹس اور آٹومیٹڈ اکاؤنٹس کے ذریعے جعلی ٹرینڈز اور فیک لائکس بنانے پر بھی پابندی ہوگی۔ اس کے علاوہ روبو کالز اور وائس کلون میسجز کے شروع میں ہی یہ بتانا لازم ہوگا کہ یہ مصنوعی طور پر تخلیق کیے گئے ہیں۔

الیکشن کمیشن نے تمام اے آئی مواد کا ریکارڈ رکھنا اور اسے الیکشن کمیشن کو فراہم کرنا لازم قرار دیا ہے۔

جہاں تک میڈیا کا تعلق ہے تو میڈیا ہاؤسز اے آئی کا استعمال صرف مواد کی تیاری (Content Generation)، تراجم اور تجزیے کے لیے کر سکیں گے۔ انہیں تیار کردہ مواد پر لیبل بھی لگانا ہوگا کہ یہ مواد مصنوعی ذہانت کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

بغیر لیبل والے مواد پر سخت کارروائی ہوگی، جبکہ پی ٹی اے (PTA)، پیمرا (PEMRA) اور این سی سی آئی اے (NCCIA) جیسے ادارے اس معاملے کی کڑی مانیٹرنگ کریں گے۔

انتخابی عمل میں اے آئی کے فوائد اور نقصانات کا تجزیہ کیا جائے اور اگر غیر جانبدار ہو کر دیکھا جائے تو ٹیکنالوجی بذاتِ خود اچھی یا بری نہیں ہوتی، اس کا انحصار اس کے استعمال کرنے والے کی نیت پر ہوتا ہے۔ الیکشن میں اے آئی کے استعمال کے دو رخ ہیں: روشن پہلو اور تاریک پہلو۔

اگر ہم روشن پہلو اور فوائد کو دیکھیں تو اے آئی کی مدد سے مواد کی تیاری کم لاگت میں ہو سکتی ہے جبکہ اس کی تشہیر تیز ہو سکتی ہے۔ کم وسائل رکھنے والے امیدوار بھی اے آئی کی مدد سے معیاری انتخابی مہم ویڈیوز اور اشتہارات کم خرچ میں تیار کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ کثیر لسانی خطوں میں اے آئی کے ذریعے امیدوار اپنے پیغامات کو مختلف علاقائی زبانوں اور لہجوں میں ووٹرز تک آسانی سے پہنچا سکتے ہیں، نیز انتخابی حکمت عملی ترتیب دینے، ووٹرز کے رجحانات کا جائزہ لینے اور منشور کو عام فہم بنانے میں یہ ایک بہترین معاون ٹول ثابت ہو سکتا ہے۔

اگر اس کے تاریک پہلو کا جائزہ لیا جائے تو اے آئی کے استعمال سے سچائی کے قتل اور مخالفین کی کردار کشی کا پورا امکان موجود ہے۔ ڈیپ فیک ویڈیوز اور آڈیوز کے ذریعے کسی بھی سیاستدان کے منہ سے وہ الفاظ کہلوانا جو اس نے کبھی کہے ہی نہ ہوں، ووٹرز کو گمراہ کرنے اور کسی کی سیاسی زندگی تباہ کرنے کا سب سے بڑا ہتھیار بن چکا ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے جعلی خبروں اور بوٹ اکاؤنٹس کے ذریعے رائے عامہ کو مصنوعی طریقے سے تبدیل کیا جا سکتا ہے، جس سے جمہوریت کی شفافیت پر سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ اس کا بڑا نقصان یہ بھی ہے کہ اس سے عدمِ اعتماد کو فروغ ملے گا۔ جب ہر اصل چیز کو بھی جعلی سمجھا جانے لگے تو معاشرے میں سچ پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے اور انتشار پھیلتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ اے آئی کا سیلاب اب رکنے والا نہیں ہے، لیکن اس کے بہاؤ کو درست سمت دینا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ الیکشن کمیشن کے اقدامات اپنی جگہ انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاسی جماعتیں ذاتی اور وقتی سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر ان قوانین کی روح کے مطابق پاسداری کریں۔ اگر آج ہم نے اس ڈیپ فیک کلچر کو قانون اور اخلاقیات کی زنجیروں میں نہ جکڑا، تو آنے والے الیکشن بیلٹ پیپر کے نہیں بلکہ فریب اور جعلی پروپیگنڈے کے مرہونِ منت ہو جائیں گے۔

بقیہ نمبر 1

اور جنوبی وزیرستان لوئر شامل ہیں، 17 اکتوبر کو 48 رکنی امیر یار پر پریزنٹیو اینڈ ڈویلپمنٹ کونسل کے قیام کا نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ سابق گورنر شوکت اللہ کی سربراہی میں قائم اس کونسل کے ذریعے مقامی نمائندوں کو امن و امان، ترقیاتی ضروریات اور عوامی مسائل کے حوالے سے کردار دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ چیئرمین اے آر ڈی سی کا کہنا تھا کہ پہلے مرحلے میں ان علاقوں میں ترقیاتی کاموں پر توجہ دی جائے گی، امن کا قیام بھی ان اضلاع میں ضروری ہے جس کے لئے قبائلی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے اقدامات اٹھائیں گے۔

بقیہ نمبر 2

تولہ سونے کی قیمت 1 ہزار 400 روپے کے اضافے سے 4 لاکھ 23 ہزار 436 روپے کی سطح پر آ گئی اور فی دس گرام سونے کی قیمت بھی 1 ہزار 20 1 روپے کے اضافے سے 3 لاکھ 63 ہزار 028 روپے کی سطح پر آ گئی۔ علاوہ ازیں زرمبادلہ کی دونوں مارکیٹوں میں پیر کو بھی ڈالر کے مقابلے میں روپیہ مضبوط رہا، کاروبار کے اختتام پر ڈالر کی قدر مزید 01 پیسے کی کمی سے 276 روپے 81 پیسے کی سطح پر بند ہوئی جبکہ اوپن کرنسی مارکیٹ میں بھی 3 روزہ وقفے کے بعد ڈالر کی قدر 03 پیسے کی کمی سے 278 روپے 82 پیسے کی سطح پر بند ہوئی۔

بقیہ نمبر 3

خاموش کرانے کی مکروہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے، کشمیری سیاسی رہنماؤں، کارکنوں اور انسانی حقوق کے محافظوں کی بدستور طویل قید باعث تشویش ہے، یہ صورتحال قانونی تقاضوں کی پاسداری، بنیادی آزادیوں کا احترام اور جموں و کشمیر کی مجموعی دگرگوں حالات پر عالمی برادری کی زیادہ توجہ کے متقاضی ہے۔ انہوں نے کہا یوم سیاہ، جموں و کشمیر کے موقع پر حکومت اور پاکستان کی عوام، بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتی ہے، پاکستان کشمیری عوام کی اخلاقی، سفارتی اور سیاسی حمایت جاری رکھے گا اور ہر قومی و بین الاقوامی فورم پر ان کے جائز حقوق کے لئے آواز بلند کرتا رہے گا۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک المناک دن ہے، پاکستان سمیت عالمی برادری کشمیریوں کو حق خودارادیت دلانے کے لئے اپنا کردار ادا کرے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادیں مسئلہ کشمیر کے حل کی بنیاد ہیں، پاکستان مسئلہ کشمیر کے منصفانہ، پرامن اور پائیدار حل کا حامی ہے۔ وفاقی وزیر امور کشمیر گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کے غیر قانونی زیر تسلط جموں و کشمیر میں بھارتی غاصب فوجوں کے داخل ہونے کے دن کو ملک بھر میں یوم سیاہ کے طور پر منایا جائے گا، پاکستان کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی ہر ممکنہ مدد جاری رکھے گا، معرکہ حق کے بعد یہ امید پیدا ہو گئی ہے کہ کشمیریوں کو ضرور حق خودارادیت ملے گا، مسئلہ کشمیر کشمیریوں کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس دن کو یوم سیاہ منا کر دنیا کو بھارت کا اصل چہرہ بے نقاب کرتے ہیں، ہندوستان کے عزائم توسیع پسندی کے ہیں طرز پر توسیع پسندی کے عزائم رکھتا ہے ہمیں اس کے آگے بند باندھنا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں امیر مقام نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ایک اثاثہ ہے، وہ جذبہ ایمانی۔ ست سے دوچار کر چکی ہیں۔ علاوہ ازیں وزیراعظم شہباز شریف نے ساہیوال اور چیچہ وطنی نے کے دورے کے دوران مسلم لیگ (ن) کے مرحوم رہنماں کے لواحقین سے فاتحہ خوانی کی۔ دورے کے موقع پر وزیراعظم کے ہمراہ وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی و عوامی امور رانا ثنا اللہ خان، وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ اور وفاقی وزیر برائے اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے ضلع ساہیوال اور چیچہ وطنی سے تعلق رکھنے والے مسلم لیگ (ن) کے چار مرحوم سرکردہ رہنماں ملک ندیم کامران، چودھری محمد اشرف، چودھری محمد حنیف اور چودھری محمد منیر ازہر کی رہائش گاہوں پر جا کر سوگوار خاندانوں سے ملاقات کی، ان سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے اجتماعی فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعظم نے پسماندگان سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ (ن) اپنے مخلص، دیرینہ اور باوفا ساتھیوں کی قربانیوں اور خدمات کو کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ وزیراعظم نے وفاقی وزیر رانا مبشر اقبال کی رہائشگاہ پر جا کر ان کے خالہ زاد بھائی رانا سلامت کے انتقال پر بھی تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیراعظم نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ کے

بقیہ نمبر 4

سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ اجلاس میں مذاکرات یا احتجاج سے متعلق فیصلہ کیا جائے گا، آئندہ کے لائحہ عمل سے متعلق: تمام فیصلوں کا اختیار پارلیمانی پارٹی کو سونپ دیا گیا ہے، اجلاس میں بانی تک رسائی، خواتین کی رہائی اور علاج سے متعلق امور پر غور، اہم سیاسی اور تنظیمی معاملات پر فیصلے کئے جائیں گے اور آئندہ حکمت عملی بھی طے کی جائے گی۔ دوسری جانب پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر نے علی ظفر کے بیان کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ تمام اختیارات پارلیمانی پارٹی کو منتقل کیے جانے کی خبریں درست نہیں

بقیہ نمبر 5

16,397 خواتین اور لڑکیوں میں سے 12,126 کا سراغ لگایا گیا۔ یوں 26 فیصد سے زائد کیسز تاحال حل طلب ہیں۔ 2019 میں لاپتہ ہونے والی بالغ خواتین کی تعداد 1,388 تھی۔ 493 تاحال لاپتہ ہیں۔ 2020 میں یہ تعداد بڑھ کر 1,398 ہو گئی۔ 2021 میں 1,854 خواتین لاپتہ ہوئیں۔ 2022 میں یہ تعداد معمولی کمی کے ساتھ 1,766 رہی۔ تاہم اگلے سال اس میں نمایاں اضافہ ہوا۔ 2023 میں 2,242 خواتین لاپتہ ہوئیں۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق 2025 میں بالغ خواتین کے لاپتہ ہونے کے سب سے زیادہ یعنی 2,595 واقعات درج ہوئے۔ ان میں سے 2,102 خواتین کا سراغ لگا لیا گیا

بقیہ نمبر 6

کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر مودی نے فوت شدہ سوامی کے ہولوگرام سے اپنے مستقبل کے منصوبوں کے لیے آشیرباد مانگا۔ جواب میں ڈیجیٹل کردار نے کہا کہ بھارت مودی کے ساتھ ہے۔ بھارتی ویب سائٹ دی وائر کے مدیر سدھارتھ وردراجن نے اس مکالمے کو فرضی قرار دیتے ہوئے تنقید کی کہ میڈیا اسے ایسے پیش کر رہا ہے جیسے مودی نے واقعی وفات پا چکے سوامی سے بات کی ہو۔ کانگریس سے وابستہ رہنما سرینواس بی وی نے بھی سوال اٹھایا کہ مصنوعی ذہانت کو سائنسی اور سماجی ترقی کے بجائے مودی کی تعریف کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ ہولوگرام کسی مرحوم سے رابطے کی ایک ڈیجیٹل کوشش ہوتی ہے۔ اسے یہ دستیاب تصاویر، آوازوں اور ریکارڈنگز کی مدد سے اس شخص کی ڈیجیٹل نقل بناتا ہے اور سافٹ ویئر کے ذریعے جوابات تیار کرتا ہے۔ یاد رہے کہ سوامی چنمیانند 3 اگست 1993 کو امریکی شہر سان ڈیاگو میں وفات پا گئے تھے۔ مودی کا دعویٰ ہے کہ ان کی ملاقات سوامی سے اسی سال ہوئی تھی تاہم اس ملاقات کے مقام اور تاریخ سے متعلق مختلف بیانات سامنے آئے ہیں

بقیہ نمبر 7

ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کے دوران ایک تیل بردار جہاز سمندری بارودی سرنگوں سے ٹکرا گیا جس کے نتیجے میں جہاز کو نقصان پہنچا اور اس میں آگ لگ گئی۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق پاسداران انقلاب نے مزید بتایا کہ جہاز نے اپنی نگرانی کا نظام بند کر رکھا تھا اور ایران کی جانب سے ممنوع قرار دیے گئے خطرناک علاقے سے گزرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایرانی فوج کے مطابق یہ واقعہ آبنائے ہرمز کے مشرقی حصے میں پیش آیا تاہم بیان میں جہاز کا نام، اس کے جھنڈے، عملے کی تعداد اور ممکنہ جانی نقصان سے متعلق تفصیلات نہیں بتائی گئیں۔ ایران آبنائے ہرمز پر کنٹرول کا دعویٰ کرتا ہے اور 28 فروری کو مشرق وسطیٰ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے اس کی اجازت کے بغیر گزرنے کی کوشش کرنے والے جہازوں کو نشانہ بنانے کے واقعات سامنے آتے رہے ہیں۔ ایرانی فوج ماضی میں بھی متعدد مرتبہ دعویٰ کر چکی ہے کہ تہران کی جانب سے ممنوع قرار دیے گئے بحری راستوں سے گزرنے والے تیل بردار جہاز سمندری بارودی سرنگوں سے ٹکرائے۔

بقیہ نمبر 8

زیادہ اضافہ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اس صورتحال کے لیے پہلے ہی تیار تھے۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے سوا امریکا کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا اور یہ اقدام بہت پہلے کیا جانا چاہیے تھا۔ جنگ بندی کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ انہیں یہ انتظام بھی زیادہ پسند نہیں آیا۔ ان کے مطابق امریکا نے جنگ بندی کے ذریعے اچھا بننے کی کوشش کی، لیکن ان کے خیال میں یہ محض وقت ضائع کرنے کے مترادف ثابت ہوئی۔ ٹرمپ کے یہ بیانات ایران کے میزائل پروگرام اور امریکا ایران جنگ سے متعلق ان کے مؤقف کو ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم، ایران کے میزائلوں کی یورپ اور امریکی شہروں تک پہنچنے کی صلاحیت سے متعلق دعوے کی تصدیق فراہم کردہ رپورٹ میں شامل نہیں ہے

بقیہ نمبر 9

تہران میں ہونے والی بات چیت کے نتائج پر غور کیا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سعودی عرب خطے میں سلامتی اور استحکام کے قیام کے لیے پرعزم ہے اور اپنا کردار ادا کرتا رہے گا تاہم اپنی سلامتی پر کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ اجلاس میں حوثیوں کی جانب سے باب المندب اور ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد پیدا ہونے والی مشکلات کے باعث خام تیل کی پیداوار اور ترسیل کے لیے نئے انتظامات اور امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یاد رہے کہ پیر کو سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے اعلیٰ حکام نے تہران میں ایرانی قیادت کے ساتھ ملاقاتیں کی تھیں جن میں مشرق وسطیٰ کی جنگ اور علاقائی سلامتی کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایران کے سیکیورٹی چیف محسن رضائی نے ان مذاکرات کو بہت اچھا قرار دیا تھا اور بعد ازاں انہوں نے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای سے بھی ملاقات کی۔

بقیہ نمبر 10

شریف نے کہا کہ انڈسٹری لائزیشن ہی تیز ترین ترقی کا واحد راستہ ہے، روزگار بڑھانے کیلئے مقامی انڈسٹری کا فروغ بے حد ضروری ہے، پنجاب میں سکل ڈویلپمنٹ کو ایک ہی چھت تلے ری ویمپ کیا گیا ہے، پنجاب ٹیکس نیٹ بڑھا کر نیا ٹیکس عائد کئے بغیر واجبات کی وصولی کا ریکارڈ قائم کر رہا ہے، زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر بزنس مین کیلئے آسانیاں پیدا کر رہے ہیں، کاٹیج انڈسٹری کا ہب بنائیں گے، آسان کاروبار فنانس سکیم کے ذریعے نوجوانوں کو اپنا روزگار کی طرف مائل کر رہے ہیں، پنجاب میں لائیوسٹاک کو فروغ دیگر میٹ ایکسپورٹ بڑھانے کی پالیسی پر گامزن ہیں۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اچھالی جھیل پر فلی منگوز اور سالٹ رینج میں اڑیال کے ریوڑ کی تصاویر اپنے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ اچھالی جھیل پر فلی منگوز کی تعداد رواں موسم میں 10 سے بڑھ کر 60 سے زائد ہو گئی جبکہ یہ پرندے مظفرگڑھ کی جانب بھی پھیل رہے ہیں، فلی منگوز کی تعداد میں اضافے اور اڑیال کے قدرتی مساکن میں موجودگی کا تعلق جنگلی حیات کے تحفظ، قانونی اصلاحات اور قدرتی ماحول کی بحالی کے اقدامات سے ہے، ڈپٹی چیف وائلڈ لائف رینجر سالٹ رینج ریجن سید علی عثمان بخاری کے مطابق سالٹ رینج میں جنگلی حیات کے تحفظ اور قوانین پر موثر عملدرآمد کے باعث اڑیال کی آبادی مستحکم ہو رہی ہے، اسسٹنٹ چیف وائلڈ لائف رینجر چکوال مرزا عابد حسین کی رپورٹ میں بھی سالٹ رینج میں اڑیال کی بڑھتی موجودگی کی نشاندہی کی گئی ہے

بقیہ نمبر 11

تعلقات مضبوط بنانے اور آبنائے ہرمز کے انتظام کے ذریعے قومی و علاقائی سلامتی کے تحفظ پر گفتگو ہوئی۔ بیان میں کہا گیا کہ مجتبیٰ خامنہ ای نے ایرانی قوم اور مزاحمتی محاذ کے حقوق و مفادات کے تحفظ پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جنگ اور نہ جنگ نہ امن کی کیفیت ختم کرنے کے لیے ملکی قیادت کی طے کردہ شرائط پر عمل کرنا ضروری ہے۔ یاد رہے کہ محسن رضائی نے گزشتہ روز سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کی تھیں۔ ان ممالک نے حال ہی میں باہمی دفاعی تعاون کے لیے معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ یہ محسن رضائی اور مجتبیٰ خامنہ ای کے درمیان پہلی ملاقات ہے جس کی باضابطہ طور پر تشہیر کی گئی ہے۔ اس سے قبل ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور پارلیمان اسپیکر باقر قالیباف بھی خفیہ ملاقاتیں کر چکے ہیں۔ ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ نے اپنے والد کی شہادت کے بعد منصب سنبھالا تھا لیکن وہ تاحال منظر عام پر نہیں آئے ہیں اور نہ ان کی تصویر یا ویڈیو جاری کی گئی ہے۔ ان کے بیانات بھی سرکاری میڈیا پر پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مجتبیٰ خامنہ ای فروری میں امریکا اور اسرائیل کے اس حملے میں زخمی ہو گئے تھے جس میں ان کے والد آیت اللہ علی خامنہ ای شہید ہوئے تھے جس کے بعد سے نئے سپریم لیڈر کی صحت کے بارے میں متضاد اطلاعات آتی رہی ہیں۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز عالمی سطح پر تیل کی ترسیل کی اہم گزرگاہ ہے جسے ایران نے امریکا اور اسرائیل کے مارچ میں حملے کے بعد سے بند کر رکھا ہے۔ آئل ٹینکرز متبادل راستہ استعمال کر رہے ہیں جس سے اخراجات اور لاگت میں اضافہ ہونے سے پیٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو رہا ہے۔

بقیہ نمبر 12

پر آئی ای ڈی دھماکا ہوا جس سے ان کا بیٹا جاں بحق جبکہ ملک سیبل خان سمیت تین افراد زخمی ہو گئے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق بنوں ٹاؤن شپ دبک سید خیل میں ملک سیبل خان کی گاڑی پر سڑک کنارے نصب آئی ای ڈی کے ذریعے دھماکا کیا گیا۔ نتیجے میں ان کا بیٹا ملک اینار جاں بحق ہو گیا جبکہ ملک سیبل خان سمیت تین افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق دھماکا سڑک کنارے نصب آئی ای ڈی کے پھٹنے سے ہوا، مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ نمبر 13

تعطل ختم کیا جا سکے اور اسے زیادہ موثر اور منصفانہ بنایا جا سکے۔ یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستان مشن کے قونصلر اور سیاسی رابطہ کار گل قیصر سروانی نے اقوام متحدہ کی 193 رکنی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ویٹو پاور کے استعمال پر بحث کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ویٹو پاور کا غلط استعمال سلامتی کونسل کی موثریت اور اقوام متحدہ کی ساکھ کو نقصان پہنچاتا ہے جبکہ پانچ مستقل ارکان کو اقوام متحدہ کے پورے نظام میں غیر معمولی اثر و رسوخ حاصل رہتا ہے۔ اجلاس میں مختلف ممالک کے نمائندوں نے سلامتی کونسل کی تنظیم نو کے مطالبات دہرائے تاکہ یہ ادارہ بین الاقوامی امن و سلامتی برقرار رکھنے کے اپنے بنیادی مقصد کے حوالے سے زیادہ موثر اور جوابدہ بن سکے۔ جنرل اسمبلی کا یہ اجلاس اپریل 2022 میں منظور ہونے والی قرارداد 76/262 کے تحت منعقد ہوا۔ اس قرارداد کے مطابق سلامتی کونسل میں ویٹو استعمال کیے جانے کے بعد جنرل اسمبلی کو 10 کاروباری دنوں کے اندر اجلاس بلانا ہوتا ہے۔ پاکستانی قونصلر نے بھارت، برازیل، جرمنی اور جاپان کی سلامتی کونسل میں مستقل نشستیں حاصل کرنے کی مہم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مستقل ارکان اور ویٹو اختیارات میں اضافہ موجودہ عدم مساوات کو مزید گہرا کرے گا، تاریخی مراعات کو برقرار رکھے گا، طاقت کے نئے مراکز پیدا کرے گا اور ادارہ جاتی تعطل کے خطرے میں اضافہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ واضح رہے کہ مسائل کا حل مزید مسائل پیدا کرنا نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ پاکستان اور اٹلی کی قیادت میں قائم گروپ یونائٹنگ فار کنسنسس (اتحاد برائے اتفاق رائے) (سلامتی کونسل کی توسیع کے دوران کسی بھی نئے ملک کو انفرادی طور پر مستقل رکن بنانے کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف ہے کہ ویٹو پاور ختم کی جانی چاہیے یا کم از کم اس پر سخت پابندیاں عائد کی جانی چاہئیں۔ اس اختیار کو مزید وسعت نہیں دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قرارداد 76/262 کی حمایت کرتا ہے، تاہم ویٹو کے استعمال کو محدود کرنے یا اس پر پابندیاں عائد کرنے کے تمام اقدامات اقوام متحدہ کے منشور کی متعلقہ دفعات سے مطابقت رکھنے چاہئیں۔ ویٹو پاور کے ذریعے فیصلوں کو روکنے کے اختیار پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے نزدیک اس اختیار پر پابندیاں عائد کر کے یا سلامتی کونسل کے منتخب ارکان کی تعداد اور کردار میں اضافہ کر کے اس عدم توازن کو بہتر طور پر دور کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منتخب ارکان کی نمائندگی بڑھانے اور فیصلوں کی منظوری کے لیے درکار حمایت کی حد میں تبدیلی سے سلامتی کونسل کو زیادہ جمہوری بنایا جا سکتا ہے اور ویٹو کے استعمال پر موثر نگرانی ممکن ہو سکتی ہے

بقیہ نمبر 14

عرب کی جانب سے حوثی ترجمان کے اس دعوے پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔ البتہ سعودی حکام نے اسی روز نجران اور خمیس مشیط سمیت جنوبی علاقوں کے کئی حصوں میں مختصر دورانیے کے لیے خطرے سے متعلق انتباہات جاری کیے تھے۔ بعد ازاں حوثی ترجمان یحییٰ سریع نے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں وزارت دفاع کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے تاہم سعودی حکام نے اس حملے کی بھی تصدیق نہیں کی۔ یاد رہے کہ ایران سے متعلق جنگ کے اثرات خطے میں پھیلنے کے بعد سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان بھی کشیدگی میں اضافہ ہو گیا۔ اس سے قبل بھی حوثی سعودی عرب کے مختلف ہوائی اڈوں، فوجی تنصیبات اور تیل کی تنصیبات کو نشانہ بنانے کے دعوے کر چکے ہیں۔ قبل ازیں 25 اکتوبر کو حوثی ترجمان یحییٰ سریع نے ریاض، دمام اور نجران کے ہوائی اڈوں، خمیس مشیط کے فوجی اڈے اور تیل کی تنصیبات پر حملوں کا دعویٰ کیا تھا۔ تاہم سعودی عرب نے ان تمام دعووں کی تصدیق نہیں کی تھی البتہ سعودی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے بعض مقامات پر میزائل حملوں کو ناکام بنانے اور میزائلوں کے ملبہ گرنے کے واقعات کی اطلاع دی تھی۔ واضح رہے کہ سعودی عرب یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی حمایت کرتا ہے جبکہ حوثی دارالحکومت صنعا سمیت ملک کے بڑے حصوں پر قابض ہیں۔ حالیہ لڑائی نے دونوں فریقوں کے درمیان سرحد پار حملوں میں دوبارہ شدت پیدا کر دی ہے

بقیہ نمبر 15

کے توسیعی منصوبے کے افتتاح کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سندھ اسمبلی اپنا فیصلہ سنا چکی، انتظامی یونٹس کے معاملے کو اب بند کرنا چاہیے، سندھ کے عوام اپنی قسمت کا فیصلہ خود کر سکتے ہیں، اسپینسر آئی اسپتال کو فعال اور عوام کو مفت علاج کی سہولت فراہم کرتے دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ صحت ایسا شعبہ ہے جس میں ہر وقت کسی نہ کسی کو علاج کی ضرورت رہتی ہے، جبکہ نجی اسپتالوں میں علاج انتہائی مہنگا ہے۔ اسپینسر آئی اسپتال میں عوام کو مفت طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری عوام کے مسائل حل کرنا ہے، نفرت پھیلانا نہیں۔ سیاسی جماعتوں اور سیاستدانوں کو عوامی مفاد کے لیے کام کرنا چاہیے۔ عوام کو معاشی مشکلات کا سامنا ہے، سندھ حکومت اور کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن عوام پر معاشی بوجھ کم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ چیئرمین پیپلز پارٹی کا کہنا تھا کہ ملک بھر میں بجلی کا بحران سنگین مسئلہ بن چکا ہے اور حالات مزید مشکل ہو رہے ہیں۔ اسپینسر آئی اسپتال کو بھی شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا ہے، کاش پورے لیاری کو شمسی توانائی پر منتقل کر سکتے۔ سولرائزیشن کے منصوبوں پر کام جاری ہے، پیپلز پارٹی کے عوامی نمائندوں کو بجلی کے بحران پر آواز اٹھانی چاہیے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ اسپینسر آئی اسپتال کو عوامی خدمت کے لیے فعال کیا گیا ہے، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کی ذمہ داری اٹھائی گئی اور معاونین نے بھی مایوس نہیں کیا۔ کسی نے زیادتی کی ہے تو اسے قانون کے مطابق جواب دینا پڑے گا۔ میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ تاریخی اسپینسر آئی اسپتال کا سنگ بنیاد 1938 میں رکھا گیا اور 1940 میں اسے فعال کیا گیا تھا۔ یہ شہر کا تاریخی ورثہ تھا، تاہم ماضی میں بلدیاتی حکومتوں کی ترجیح عوامی خدمت نہیں رہی۔ اسپتال بند تھا، موقع ملنے پر اس کی بحالی کا کام شروع کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے، جہاں مریضوں کو مفت معائنے اور او پی ڈی کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ اسپتال میں آپریشن تھیٹر فعال کر دیا گیا ہے، جبکہ ادویات اور چشمے رعایتی نرخوں پر فراہم کیے جا رہے ہیں۔ مرتضیٰ وہاب کا کہنا تھا کہ لیاری اور اولڈ سٹی ایریا میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا مسئلہ درپیش ہے، اسی لیے اسپینسر آئی اسپتال کو شمسی توانائی پر منتقل کیا گیا ہے۔ بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی میں اسپتال کی سہولیات مزید بہتر بنانے کے اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 16

جبکہ دیہی علاقوں میں یہ 55 فیصد ہے، پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اور وزارت تعلیم کے مطابق ملکی سطح پر بنیادی تعلیمی ڈھانچہ کے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں کل تعلیمی اداروں کی تعداد 342,547 بتائی جاتی ہے۔

بقیہ نمبر 17

وسط میں ہوگا اور اب ہم اسے ملتوی نہیں کریں گے۔ وزیراعظم سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے حافظ نعیم نے کہا کہ اسلام آباد مارچ سے ہم دست بردار نہیں ہوئے اگر حکومت نے مطالبات نہ مانے تو پھر نومبر کے وسط میں دارالحکومت کی جانب مارچ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پیٹرولیم لیوی کو مرحلہ وار ختم کرنے کی بات کر رہی ہے جبکہ ہم پیٹرولیم پر عائد لیوی کا فوری خاتمہ چاہتے ہیں جس سے حکومت ماہانہ 150 ارب روپے کما رہی ہے۔ حافظ نعیم نے کہا کہ جماعت اسلامی کا موقف واضح اور دوٹوک ہے کہ لیوی ختم ہونی چاہیے، لیوی کا خاتمہ ہوگا تو جماعت اسلامی سے جو ممکن ہو سکا کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم نے کہا کہ ہمیں 7 سے 10 دن مزید دے دیں جبکہ عوام مہنگائی کے ہاتھوں تنگ ہیں۔ حافظ نعیم کا کہنا تھا کہ ہم نے طویل دھرنے دیے، آج کی ملاقات میں اپنے مطالبات کو وزیراعظم کے سامنے رکھے اور واضح کر دیا کہ ہماری نظر میں پیٹرولیم لیوی بھتہ ہے۔ قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے لیے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان وفد کے ہمراہ وزیراعظم ہاؤس پہنچے۔ جماعت اسلامی کے وفد میں نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید فراست شاہ اور امیر جماعت اسلامی اسلام آباد نصراللہ رندھاوا شامل تھے۔ حکومتی وفد میں وزیراعظم شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، سینیٹر رانا ثنا اللہ، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی شامل تھے۔ ملاقات میں پیٹرولیم لیوی کے خاتمے سمیت مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا جس کے بعد امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ریلیف کیلئے مذاکرات جاری رہیں گے مگر پیٹرولیم لیوی کے خاتمے تک مارچ سے دست بردار نہیں ہوں گے۔ واضح رہے کہ جماعت اسلامی کی تکنیکی کمیٹی پہلے ہی حکومت کو پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی ٹیکس ختم کرنے کی تجویز دے چکی ہے۔ واضح رہے کہ جماعت اسلامی نے پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی کے خلاف لانگ مارچ کا اعلان کیا تھا، تاہم وزیراعظم کی جانب سے رابطے اور ملاقات کی دعوت کے بعد مارچ مؤخر کر دیا گیا تھا۔ اب مجوزہ ملاقات میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ریلیف اور لیوی کے معاملے پر حکومت کے ممکنہ اقدامات کا جائزہ لیا جائے گا

بقیہ نمبر 18

توانائی کے شعبے کا گردشی قرضہ کم ہو کر 1670 ارب روپے رہ گیا ہے اور آئندہ چار سال کے دوران گردشی قرضے ختم کرنے کا ہدف ہے، آئندہ چار سال میں گردشی قرضوں پر ڈیٹ سروس سرچارج بھی ختم ہو جائے گا۔ اویس لغاری نے کہا کہ حکومت کے قیام کے وقت وزارت توانائی کو 1180 ارب روپے بجٹ سپورٹ ملتی تھی جبکہ وزارت توانائی کی بجٹ سپورٹ رواں سال کم ہو کر 700 ارب روپے رہ گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ڈسکوز کے نقصانات میں ہر سال کمی کی گئی ہے، ڈسکوز کے نقصانات میں کمی کا فائدہ ابھی تک صارفین کو نہیں پہنچ سکا۔ سینیٹر عابد شیر علی نے کہا کہ بجلی کے ٹیرف کا تعلق پاکستان کے کروڑوں عوام سے ہے، پروٹیکٹڈ صارفین کے لیے بجلی کے بل بھی عوام کی بساط سے باہر ہیں، 200 یونٹ سے ایک یونٹ زیادہ استعمال کرنے پر بل اچانک دگنا ہو جاتا ہے، کیا ڈسکوز کی بجلی چوری کا بوجھ بھی غریب عوام پر ڈالا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ سینیٹ اجلاس میں حکومتی ارکان کی عدم موجودگی اور کورم پورا نہ ہونے کے باعث کارروائی متاثر ہوئی، جبکہ اپوزیشن نے ایوان میں وزرا اور ارکان کی عدم موجودگی پر اعتراض اٹھایا۔ اجلاس میں صحافیوں نے بھی اپنے مسائل کے حل کے لیے پارلیمنٹ کی پریس گیلریوں سے واک آؤٹ کیا، تاہم سینیٹرز کی یقین دہانی کے بعد صحافیوں نے احتجاج ختم کر دیا۔ پریزائیڈنگ آفیسر سینیٹر عبدالقادر کی زیر صدارت سینیٹ کا اجلاس شروع ہوا تو وقفہ سوالات کے دوران ارکان کی غیر حاضری پر اپوزیشن نے اعتراض کیا۔ سینیٹر محسن عزیز نے کہا کہ ایوان میں کوئی وزیر موجود نہیں، سوالات کے جواب کون دے گا؟ سینیٹر ہمایوں مہمند نے کہا کہ ایوان کا مذاق بنایا جا رہا ہے، اجلاس تاخیر سے شروع ہونے کے باوجود حکومتی ارکان موجود نہیں ہیں۔ اس دوران سینیٹر محسن عزیز نے کورم کی نشاندہی کر دی، جس پر گھنٹیاں بجائی گئیں، تاہم کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس میں آدھے گھنٹے کا وقفہ کیا گیا۔ وقفے کے بعد اجلاس دوبارہ شروع ہوا تو ایک بار پھر کورم کی کمی سامنے آئی اور ایوان میں صرف آٹھ ارکان موجود تھے۔ کورم پورا کرنے کے لیے دوبارہ گھنٹیاں بجائی گئیں، جس کے بعد اپوزیشن ارکان ایوان میں واپس آ گئے۔ ایک رکن کی آمد کے بعد کورم مکمل ہوا اور کارروائی دوبارہ شروع کر دی گئی۔ اجلاس کے دوران صحافیوں نے پارلیمنٹ کی پریس گیلریوں سے واک آؤٹ کیا۔ مسلم لیگ ن کے سینیٹر ناصر بٹ اور تحریک انصاف کے سینیٹر مرزا محمد آفریدی صحافیوں کے مسائل سننے کے لیے پریس گیلری پہنچے اور انہیں مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی، جس کے بعد صحافیوں نے اپنا احتجاج ختم کر دیا۔ دوسری جانب اجلاس کے دوران حکومتی بنچوں پر ارکان کی تعداد انتہائی کم رہی اور اس وقت حکومتی نشستوں پر صرف دو ارکان موجود تھے۔ سینیٹ کا اجلاس جمعرات کی سہ پہر تین بجے تک ملتوی کر دیا گیا

بقیہ نمبر 19

موصول نہیں ہوا، تحریری حکمنامہ کے مطابق انسداد الیکٹرانک جرائم ایکٹ میں سوشل میڈیا پروٹیکشن اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی کے قیام کا تصور دیا گیا ہے، اتھارٹی کو غیر قانونی مواد ہٹانے یا بلاک کرنے کے وسیع اختیارات اور ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ عدالت نے کہا کہ سوال یہ ہے کیا متعلقہ قوانین اور قواعد کے تحت مجاز حکام کو حاصل قانونی اختیارات استعمال کیے جا رہے ہیں یا نہیں؟۔ ادھر پی ٹی اے کی جانب سے جمع کرائی گئی تحریری رپورٹ کو بھی عدالتی حکمنامے کا حصہ بنایا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کے دفاع اور سیکیورٹی سے متعلق مواد کو بلاک کرنے کی شرح 59.1 فیصد رہی، دہشت گردی سے متعلق مواد بلاک کرنے کی درخواستوں پر عمل درآمد کی شرح 79.51 فیصد، عظمت اسلام کے خلاف مواد کی 76.54 فیصد اور شائستگی و اخلاقیات سے متعلق 98.91 فیصد مواد بلاک کیا گیا، فرقہ وارانہ اور نفرت انگیز مواد بلاک کرنے کی شرح 64.43 فیصد رہی، ٹوئٹر پر 48.42، فیس بک پر 78.57 اور انسٹاگرام پر مواد بلاک کرنے کی شرح 79.52 فیصد رہی، یوٹیوب پر 87.34 اور ٹک ٹاک پر 88.68 فیصد مواد کو بلاک کرایا جا سکا۔

ملک بھر کی طرح ضلع وہاڑی میں بھی 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ریلی کا انعقاد کیا گیا

ریلی کے آغاز پر سائرن بجایا گیا اور کشمیری شہدا کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔



وہاڑی (عبدالغفار) ملک بھر کی طرح ضلع وہاڑی میں بھی 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کے آغاز پر سائرن بجایا گیا اور کشمیری شہدا کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ ریلی ضلع کونسل وہاڑی سے وی چوک تک نکالی گئی، جس کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر وہاڑی انعم اکرم نے کی۔ شرکا نے مقبوضہ کشمیر پر بھارت کے غاصبانہ قبضے کی پرزور مذمت کی اور کشمیری عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ان کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکا نے پاکستان اور آزاد کشمیر کے پرچم اٹھا رکھے تھے، جبکہ بھارتی مظالم کے خلاف اور کشمیریوں کے حق میں بینرز اور پلے کارڈز بھی اٹھا رکھے تھے۔ شرکا نے بھارتی ظلم و ستم کے خلاف نعرے لگائے اور کشمیر بنے گا پاکستان کے فلک شگاف نعرے بھی بلند کیے۔ اسسٹنٹ کمشنر وہاڑی انعم اکرم نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے مقبوضہ کشمیر پر قبضہ کر کے کشمیریوں کے حق خودارادیت کو سلب کیا۔ بھارت طاقت کے زور پر مقبوضہ کشمیر پر اپنا قبضہ کسی صورت برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ہم کشمیری عوام کے ساتھ اپنی آواز ملانے اور ان سے اظہار یکجہتی کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارتی مظالم کو پوری دنیا میں اجاگر کرتے رہیں گے۔ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی مثالی ہے، آزادی کشمیریوں کا حق ہے اور انہیں اپنی امنگوں کے مطابق حق خودارادیت ملنا چاہیے۔ پاکستانی عوام ہر سطح پر کشمیریوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ وہ دن دور نہیں جب کشمیری عوام کو بھارتی مظالم سے نجات ملے گی۔ ریلی میں ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ثنا اللہ، اے سی یوٹی بدرالدین شہریار، چیف آفیسر بلدیہ ٹی نوید، ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز طاہر عزیز، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز میاں نعیم عاصم، دیگر افسران، مسلم لیگ (ن) وومن ونگ کی ضلعی صدر نوشین ملک، تاجر رہنماں، سرکاری ملازمین، سماجی رہنماں، وکلا، علما، طلبہ سمیت زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا

جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ملتان روڈ پر سیوریج کا کام 5 روز میں مکمل کرنے کی ہدایت کی۔



وہاڑی (عبدالغفار) ڈپٹی کمشنر خالد جاوید گورائیہ کی زیر صدارت پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ملتان روڈ پر سیوریج کا کام 5 روز میں مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی کمشنر خالد جاوید گورائیہ نے کہا کہ پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام ضلع وہاڑی میں جدید میونسپل سروسز کی فراہمی کا اہم منصوبہ ہے۔ سیوریج لائن بچھانے کے بعد بیک فلنگ کا کام فوری طور پر مکمل کیا جائے اور سیوریج کے جاری منصوبوں پر حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی اقدامات مکمل کرنے سے حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروگرام کے تحت تحصیل وہاڑی، بوریوالا اور میلسی میں معیاری ترقیاتی کام جاری ہیں۔ پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تمام منصوبے بین الاقوامی معیار کے مطابق ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ پروگرام کے تحت سیوریج لائنز، سیوریج اور ڈسپوزل اسٹیشنز تعمیر کیے جا رہے ہیں، جبکہ زیر زمین واٹر اسٹوریج ٹینکس اور ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس بھی بنائے جا رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا اور تمام منصوبے مقررہ ٹائم لائن کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر وہاڑی انعم اکرم، ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ثنا اللہ، اسسٹنٹ کمشنر یوٹی بدرالدین شہریار، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ محمد افضال، ایکسین ہائی وے طاہر عزیز، سی او بلدیہ ٹی نوید، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز میاں نعیم عاصم، اے ڈی پی پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام عابد منظور ملغانی اور سب انجینئر بلدیہ راو عدیل بھی موجود تھے۔

حکومت کو نئے منصوبے پر پیش رفت سے قبل موجودہ نہر کی خستہ حالی اور حفاظتی کمزوریوں کو دور کرنا چاہیے

پہلے سے کمزور اور خطرات کا سامنا کرنے والی آبادیوں کے لیے ایک نئے بحران کا سبب بھی بن سکتا ہے۔



ڈیرہ اسماعیل خان (بیورو چیف) چشمہ رائٹ بینک کینال سی آر بی سی کے اطراف آباد آبادیوں میں مجوزہ لفٹ کم گریویٹی کینال منصوبے کے حوالے سے تشویش میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ حکومت کو نئے منصوبے پر پیش رفت سے قبل موجودہ نہر کی خستہ حالی اور حفاظتی کمزوریوں کو دور کرنا چاہیے ڈیرہ اسماعیل خان، پہاڑپور اور گرد و نواح کے درجنوں دیہات کے کسانوں اور رہائشیوں کا موقف ہے کہ حالیہ برسوں میں نہر کے متعدد شگافوں اور سیلابی صورتحال نے ہزاروں افراد کو متاثر کیا ہے، لیکن اس کے باوجود بنیادی مسئلے کے مستقل حل کے بجائے ایک نئے بڑے منصوبے کو ترجیح دی جا رہی ہے متاثرہ علاقوں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ان کی تشویش محض خدشات پر مبنی نہیں بلکہ تلخ تجربات سے جڑی ہوئی ہے سی آر بی سی میں مختلف مقامات پر پڑنے والے شگافوں کے باعث متعدد بار گھر، فصلیں، سڑکیں اور دیگر انفراسٹرکچر نقصان کا شکار ہوئے، جبکہ کئی خاندانوں کو اپنے مویشیوں سمیت محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا مقامی آبادی کا سوال ہے کہ بحث کا مرکز نئی نہر کا راستہ نہیں بلکہ یہ ہونا چاہیے کہ موجودہ نہر آج بھی اتنی غیر محفوظ کیوں ہے پہاڑپور کے کسانوں کا کہنا ہے کہ ہم ترقی کے مخالف نہیں ہیں لیکن اگر ایک نہر پہلے ہی بار بار مسائل پیدا کر رہی ہے تو دوسری نہر کا خطرہ مول لینے سے پہلے پہلی کو محفوظ بنانا ضروری ہے منصوبہ بندی کے مراحل میں مجوزہ لفٹ کم گریویٹی کینال اور موجودہ سی آر بی سی کے درمیان قربت کے حوالے سے تحفظات سامنے آئے ہیں ناقدین کا مؤقف ہے کہ ایک ہی راہداری میں دو بڑی نہریں رکھنے سے مستقبل میں کسی بھی ہنگامی صورتحال کے اثرات کئی گنا بڑھ سکتے ہیں ذرائع کے مطابق تشویش کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ مجوزہ نہر بعض مقامات پر موجودہ نظام سے بلند سطح پر واقع ہوگی ماہرین کے نزدیک کسی بھی حتمی فیصلے سے قبل آزادانہ ہائیڈرولک اور جیوٹیکنیکل مطالعات ناگزیر ہیں تاکہ تمام ممکنہ خطرات کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جا سکے مقامی برادریوں کا کہنا ہے کہ ایسے مطالعات تعمیراتی فیصلوں کے بعد نہیں بلکہ اس سے پہلے ہونے چاہئیں ڈی آئی خان کے ایک سماجی نمائندے نے کہا ہے کہ جو لوگ نہر کے ساتھ آباد ہیں انہیں کسی تجربے کا حصہ نہیں بنایا جا سکتا۔ اگر خطرے کا معمولی سا امکان بھی موجود ہے تو اس کا کھلے اور شفاف انداز میں جائزہ لیا جانا چاہیے دوسری جانب منصوبے کی معاشی افادیت پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں مختلف ذرائع کے مطابق منصوبے کے متبادل راستوں پر بھی غور کیا گیا ہے جو زیادہ زرعی اراضی کو سیراب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ساتھ ہی موجودہ سی آر بی سی اور گنجان آبادی والے علاقوں سے نسبتاً زیادہ فاصلے پر واقع ہیں مقامی افراد کا کہنا ہے کہ اگر محفوظ اور زیادہ فائدہ مند متبادل موجود ہیں تو ان پر عوامی سطح پر بحث ہونی چاہیے، نہ کہ فیصلے صرف تکنیکی حلقوں تک محدود رہیں کئی متاثرین یہ شکایت بھی کرتے ہیں کہ جن لوگوں کے گھروں، زمینوں اور روزگار پر ممکنہ اثرات مرتب ہوں گے، انہیں فیصلہ سازی کے عمل میں مناسب طور پر شامل نہیں کیا گیا زمینداروں نے کہا ہے کہ اتنے بڑے منصوبوں سے پہلے عوامی مشاورت ہونی چاہیے جن لوگوں کی زندگیوں اور زمینوں پر اثر پڑنا ہے، ان کی رائے سنی جانی چاہیے اہم بات یہ ہے کہ مقامی آبادی آبپاشی کے نئے منصوبوں کی مخالفت نہیں کر رہی جنوبی خیبر پختونخوا کو مزید آبپاشی سہولیات کی ضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا تاہم مقامی قیادت کا کہنا ہے کہ ترقی کا مقصد عوامی تحفظ اور علاقائی استحکام میں اضافہ ہونا چاہیے، نہ کہ پہلے سے موجود خطرات میں مزید اضافہ ڈی آئی خان، پہاڑپور اور ملحقہ علاقوں کے رہائشیوں کے مطالبات واضح ہیں سی آر بی سی کے کمزور حصوں کی فوری بحالی آزادانہ حفاظتی مطالعات، تمام متبادل راستوں کا شفاف تقابلی جائزہ، اور حتمی فیصلوں سے قبل متاثرہ آبادیوں سے بامعنی مشاورت سی آر بی سی کے کنارے آباد لوگوں کے نزدیک اصل مسئلہ جوابدہی کا ہے مقامی آبادی کا کہنا ہے کہ جب تک یہ بنیادی تشویش دور نہیں ہوتی، ایک ایسا منصوبہ جو خوشحالی کی علامت بن سکتا ہے، پہلے سے کمزور اور خطرات کا سامنا کرنے والی آبادیوں کے لیے ایک نئے بحران کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

چوروں کی دیدہ دلیری، خان واہن پولیس تھانہ کے سامنے سید برادری کے گھر سے موٹر سائیکل چرالی

سماجی حلقوں نے پولیس کی جانب سے بغیر کسی رہزن کی گرفتاری موٹر سائیکل برآمدگی پر پولیس کارکردگی پر ایک سوال اٹھا دیئے ہیں

نوشہرو فیروز (ڈسٹرکٹ رپورٹر) چوروں کی دیدہ دلیری، خان واہن پولیس تھانہ کے سامنے سید برادری کے گھر سے موٹر سائیکل چرالی، خان واہن پولیس تھانہ کی حدود میں مرحوم مینھل شاہ کے گھر سے چور 100 سی سی یونیک موٹر سائیکل چرا کر لے گئے، مسمات سید زادی کے مطابق پولیس تھانہ کے سامنے انکے گھر میں چوری کی واردات پولیس نا اہلی ہے ایس ایس پی نوشہرو فیروز میر روحل کھوسو نوٹس لیں، دوسری طرف ایس ایچ او خان واہن پولیس تھانہ وکیل احمد جعفری نے بیس روز قبل ڈکیتی کردہ موٹر سائیکل برآمد کر کے غلام اکبر کھوکھر کے حوالے کر دی ہے سماجی حلقوں نے پولیس کی جانب سے بغیر کسی رہزن کی گرفتاری موٹر سائیکل برآمدگی پر پولیس کارکردگی پر ایک سوال اٹھا دیئے ہیں

یوم یکجہتی کشمیر ریلی میں ڈپٹی کمشنر نوشہرو فیروز ارسلان سلیم کی عدم شرکت

ریلی کے شرکا نے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کا اظہار کیا اور پاک فوج زندہ باد، پاکستان زندہ باد اور کشمیر بنے گا پاکستان کے نعرے لگائے۔



نوشہرو فیروز (آئی پی ایس) یوم یکجہتی کشمیر ریلی میں ڈپٹی کمشنر نوشہرو فیروز ارسلان سلیم کی عدم شرکت، ڈپٹی کمشنر کمپلیکس نوشہرو فیروز سے نکالی گئی ریلی کی قیادت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اول محمد مستقیم قریشی اور اسسٹنٹ کمشنر نوشہرو فیروز محمد عثمان عارف نے کی، ریلی میں مختلف سرکاری اداروں کے افسران، محکمہ لائیو اسٹاک را اکرام راجپوت، ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ سوشل ویلفیئر اور محکمہ اطلاعات کے افسران اور مختلف اداروں کے ملازمین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، ریلی کے شرکا نے کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کا اظہار کیا اور پاک فوج زندہ باد، پاکستان زندہ باد اور کشمیر بنے گا پاکستان کے نعرے لگائے۔

احساس ادارے کا جوان جنوبی وزیرستان میں وطن پر قربان ہوگیا

احساس ادارے کا جوان بلال آرائیں ولد مشتاق آرائیں جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوگیا ہے



نوشہرو فیروز (محبت ملک) احساس ادارے کا جوان جنوبی وزیرستان میں وطن پر قربان ہوگیا، ذرائع کے مطابق ٹنڈو میر علی شہر سے تعلق رکھنے والا احساس ادارے کا جوان بلال آرائیں ولد مشتاق آرائیں جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں سے لڑتے ہوئے شہید ہوگیا ہے، ورثا نے جوان کی شہادت کی تصدیق کی ہے۔

چوہدری نذیر احمد ارائیں کی ایکسین میپکو چوہدری محمد اکرم جاوید سے ملاقات ہوئی

ملاقات میں اس امر پر زور دیا گیا کہ بجلی صارفین کے ساتھ منصفانہ برتاؤ، شفاف بلنگ اور عوامی شکایات کا ازالہ متعلقہ حکام کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔



گگو منڈی (صادق جانباز) سابق رکن قومی اسمبلی و صوبائی وزیر، رہنما مسلم لیگ (ن) اور امیدوار برائے قومی اسمبلی چوہدری نذیر احمد ارائیں نے میپکو کمپلیکس بورے والا میں ایکسین میپکو ڈویژن بورے والا چوہدری محمد اکرم جاوید سے ملاقات کی، جس میں شہریوں کو درپیش بجلی سے متعلق مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران چوہدری نذیر احمد ارائیں نے میپکو افسران پر زور دیا کہ بجلی صارفین کے مسائل حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور کوئی ایسا اقدام نہ کیا جائے جس سے شہریوں کو بلاوجہ پریشانی یا مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کو بلاجواز ایوریج بلنگ اور ڈیٹیکشن بلوں سے بچایا جائے، جبکہ بجلی چوری کے مقدمات درج کرتے وقت مکمل شفافیت اور حقائق کو مدنظر رکھا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی شہری کے خلاف بجلی چوری کا مقدمہ صرف ٹھوس شواہد اور سو فیصد درست حقائق کی بنیاد پر درج ہونا چاہیے تاکہ کسی بے گناہ شہری کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر میپکو افسران نے چوہدری نذیر احمد ارائیں کو یقین دہانی کروائی کہ بورے والا ڈویژن میں بجلی صارفین کے ساتھ بلاجواز زیادتی نہیں ہونے دی جائے گی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے قواعد و ضوابط کے مطابق اقدامات کیے جائیں گے۔ ملاقات میں اس امر پر زور دیا گیا کہ بجلی صارفین کے ساتھ منصفانہ برتاؤ، شفاف بلنگ اور عوامی شکایات کا ازالہ متعلقہ حکام کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔

کریٹیو آرٹ ایسوسی ایشن اور ایران کے درمیان ثقافتی تعاون کے معاہدے پر 31 اکتوبر کو دستخط ہوں گے

اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل جنرل، ڈپٹی قونصل جنرل، ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ پشاور اور دیگر ایرانی حکام شرکت کریں گے



پشاور (نامہ نگار) الحمدللہ اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ آرٹ، ثقافت اور باہمی ثقافتی تعاون کے فروغ کے لیے کریٹیو آرٹ ایسوسی ایشن رجسٹرڈ، خیبر پختونخوا کے مجوزہ معاہدہ تعاون (MoU) کو حکومتِ ایران کے محکمہ ثقافت کی منظوری کے بعد ایرانی قونصلیٹ پشاور کو موصول ہو چکا ہے۔ ان شاء اللہ، بروز ہفتہ، 31 اکتوبر 2026 بوقت 4 بجے عصر کو معاہدے پر باقاعدہ دستخطوں کی تقریب منعقد ہوگی۔ اس پروقار تقریب میں پشاور میں تعینات اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل جنرل، ڈپٹی قونصل جنرل، ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگِ پشاور اور دیگر ایرانی حکام شرکت کریں گے۔ جبکہ کریٹیو آرٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے مرکزی کابینہ، تمام شعبہ جات کے عہدیداران اور تنظیم کے تمام اراکین اس تقریب میں شریک ہوں گے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر کلچر اینڈ ٹورازم خیبر پختونخوا جناب محمد علی سید ڈپٹی ڈائریکٹر شکیل خان، ہماری برادر تنظیم آرٹسٹ ایکشن فاؤنڈیشن رجسٹرڈ کے چیئرمین محترم ڈاکٹر نیاز علی خان اور ان کی کابینہ سمیت دیگر ممتاز فنکاروں اور ثقافتی شخصیات کو بھی مدعو کیا جائے گا۔ یہ پیش رفت محض ایک معاہدہ نہیں بلکہ خیبر پختونخوا کے فنکاروں، ادیبوں، مصوروں، ڈرامہ نگاروں اور دیگر تخلیق کاروں کے لیے بین الاقوامی ثقافتی روابط، مشترکہ منصوبوں اور نئے مواقع کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ تعاون پاکستان اور ایران کے دیرینہ تہذیبی رشتوں کو مزید مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے فنون و ثقافت کو قریب لانے میں مؤثر کردار ادا کرے گا۔ یہ کامیابی کریٹیو آرٹ ایسوسی ایشن کے تمام عہدیداران، اراکین اور ان تمام احباب کی مشترکہ کاوشوں کا ثمر ہے جو فن و ثقافت کے فروغ کے لیے ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ آپ سب کو اس تاریخی پیش رفت پر دل کی گہرائیوں سے مبارک باد! دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو کامیابی سے ہمکنار فرمائے اور اسے خیبر پختونخوا کے فنکاروں اور تخلیق کاروں کے لیے ترقی، عزت اور نئے امکانات کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

یوم سیاہ کے موقع پر ریسکیو 1122 سیالکوٹ کی کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ریلی و پروگرام میں شرکت

کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی، ریسکیو 1122 سیالکوٹ کے افسران و اہلکاروں کی بھرپور شرکت



سیالکوٹ (چوہدری احسان بریار) سیالکوٹ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر پنجاب ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 سیالکوٹ کے افسران و اہلکاروں نے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر انجینئر نوید اقبال کی سربراہی میں کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے منعقدہ تقریبات میں شرکت کی اور ریلی بھی نکالی ریلی کے شرکا نے کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت اور ان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور ایک منٹ کی خاموشی بھی کی گئی اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر انجینئر نوید اقبال نے اپنے پیغام میں کہا کہ 27 اکتوبر کشمیری عوام کی جدوجہد اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے بانی اسیکرٹری ایمرجنسی سروسز ڈاکٹر رضوان نصیر کی قیادت میں ریسکیو 1122 انسانی ہمدردی، امن اور انسانی جانوں کے تحفظ کے اصولوں پر یقین رکھتا ہے۔ کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کا احترام اور مسئلہ کشمیر کا پرامن حل وقت کی اہم ضرورت ہے ریسکیو 1122 سیالکوٹ کشمیری عوام کے ساتھ بھرپور اظہار یکجہتی کرتا ہے

حاصل پور میں محکمہ زراعت توسیع اور فاطمہ فرٹیلائزر کے اشتراک سے گندم کونشن کا شاندار انعقاد کیا گیا

کونشن میں کاشتکاروں نے محکمہ زراعت اور فاطمہ فرٹیلائزر کی اس کاوش کو سراہا اور کہا کہ ایسے پروگرام سے کسانوں میں جدید زرعی شعور اجاگر ہوتا ہے



قائم پور (سپیشل رپورٹر) حاصل پور میں محکمہ زراعت توسیع اور فاطمہ فرٹیلائزر کے اشتراک سے گندم کونشن کا شاندار انعقاد کیا گیا جس میں کاشتکاروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ کونشن میں ڈائریکٹر زراعت توسیع بہاولپور ڈویژن محمد جمیل غوری، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع حافظ محمد شفیق، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع حاصل پور طاہر محمود *اور فاطمہ فرٹیلائزر کے افسران ڈاکٹر سعید اقبال، بلال غنی و دیگر نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ مقررین نے کاشتکاروں کے جم غفیر سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گندم کی بہتر پیداوار کا انحصار اچھے بیج، بروقت کاشت اور جدید زرعی طریقوں پر ہے۔ کاشتکار گندم کی منظور شدہ اقسام یکم نومبر سے 20 نومبر تک کاشت کریں اور اچھی پیداوار کے حصول کے لیے ڈرل کاشت کو ترجیح دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جڑی بوٹیوں کا بروقت کنٹرول اچھی پیداوار کا ضامن ہے، کاشتکار کھادوں کا متوازن استعمال کریں اور محکمہ زراعت کی سفارشات پر عمل کریں تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔ فاطمہ فرٹیلائزر کے نمائندگان نے گندم کی فصل کے لیے کھادوں کے درست استعمال اور زمین کی زرخیزی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ آخر میں کاشتکاروں کے سوالات کے جوابات بھی دیے گئے۔ کونشن میں کاشتکاروں نے محکمہ زراعت اور فاطمہ فرٹیلائزر کی اس کاوش کو سراہا اور کہا کہ ایسے پروگرامز سے کسانوں میں جدید زرعی شعور اجاگر ہوتا ہے

سیاحت کے حوالے سے شعور و آگاہی پیدا کرنے کے لیے ایک معلوماتی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا

جس کے ذریعے انہیں سیاحت کی اہمیت اور پاکستان کے خوبصورت سیاحتی مقامات کے بارے میں آگاہ کیا گیا



گگو منڈی (نامہ نگار) گورنمنٹ ہائی سکول 377 ای بی میں طلبہ کے لیے معلوماتی و آگاہی سیمینار سیمینار کا مقصد پاکستان کے قدرتی حسین اور سیاحتی مقامات سے آگاہ کر کے طلبہ کو ہائیکنگ کی طرف راغب کرنا تھا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز گورنمنٹ ہائی سکول 377 ای بی میں طلبہ کی معلومات میں اضافے اور ان میں سیاحت کے حوالے سے شعور و آگاہی پیدا کرنے کے لیے ایک معلوماتی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر طلبہ کو سیاحت کے موضوع پر ایک معلوماتی ویڈیو دکھائی گئی جس کے ذریعے انہیں سیاحت کی اہمیت اور پاکستان کے خوبصورت سیاحتی مقامات کے بارے میں آگاہ کیا گیا اس کے علاوہ طلبہ کو سلائیڈ پروجیکٹر کے استعمال اور تعلیمی میدان میں اس کی افادیت کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ طلبہ کو ہائیکنگ پیدل پہاڑی سفر کے تصور سے روشناس کروایا گیا اور پاکستان کے ان مشہور علاقوں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں جو ہائیکنگ کے لیے معروف ہیں اس سرگرمی کا بنیادی مقصد طلبہ کے علم میں اضافہ کرنا، انہیں پاکستان کے قدرتی حسن اور سیاحتی مقامات سے متعارف کروانا اور جدید تعلیمی ذرائع کے ذریعے ان کی معلومات کو وسعت دینا تھا

پولیس نے منشیات فروش سے دو کلو 760 گرام چرس برآمد کر لی

پولیس نے ملزمان کے خلاف منشیات فروشی کی دفعات کے تحت الگ الگ مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے



بھاگٹانوالہ (محمد شفیق) ڈی پی او سرگودھا کی منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت تھانہ بھاگٹانوالہ پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے دو مبینہ منشیات فروشوں بلال اور ثمر کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 2 کلو 760 گرام چرس برآمد کر لی۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف منشیات فروشی کی دفعات کے تحت الگ الگ مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او تھانہ بھاگٹانوالہ اسامہ اسد نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے منشیات فروشی میں ملوث مبینہ ملزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس کی اس کارروائی کو علاقے میں منشیات کے مکروہ دھندے کے خلاف اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر ڈی پی او سرگودھا نے واضح کیا کہ ضلع بھر میں منشیات فروشوں، اشتہاری مجرمان اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن بلا امتیاز جاری رہے گا۔ جرائم پیشہ عناصر کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور نوجوان نسل کے مستقبل سے کھیلنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ عوامی حلقوں نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ بنانے کے لیے ایسے عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں مسلسل جاری رکھی جائیں۔

صحافی کی گاڑی کو حادثہ، صحافی اور ساتھی معجزانہ طور پر محفوظ رہے

عینی شاہدین کے مطابق نشہ میں دھت افراد نے اکرم مغل کے اہل خانہ کو ہراساں کیا، پولیس نے رپورٹ درج کر لی ہے۔

نوشہرو فیروز (ایف اے آئی) صحافی کی گاڑی کو حادثہ، صحافی اور ساتھی معجزانہ طور پر محفوظ، سوشل بلاگر کے گھر پر مبینہ حملہ، دھمکیاں، ہنگورجا پولیس تھانہ کی حدود میں سیٹھارجہ بالا، شاہ جی میشن رابطہ سڑک لنک روڈ پر گاؤں نہال خان سولنگی کے پاس سیٹھارجہ کے صحافی سنیل احمد کھمبر کی کار الٹ گئی، اس حادثے میں صحافی سنیل احمد کھمبر اور ساتھی نوجوان عقیل احمد کھمبر معجزانہ طور پر محفوظ رہے، پولیس کے مطابق اس حادثے میں کار تباہ ہوگئی، محراب پور پولیس تھانہ کی حدود ملاح محلہ میں نامعلوم افراد نے مقامی سوشل اکرم مغل عرف باس کے گھر پر آ کر اہل خانہ کو دھمکایا، گالیاں دیں، لوگوں کی آمد پر حملہ آور فرار ہوگئے، عینی شاہدین کے مطابق نشہ میں دھت افراد نے اکرم مغل کے اہل خانہ کو ہراساں کیا، پولیس نے رپورٹ درج کر لی ہے۔

یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر ریسکیو 1122 وہاڑی کی ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ ریلی میں شرکت

اس موقع پر ضلع وہاڑی کے تمام ریسکیو اسٹیشنز پر بھی یوم سیاہ منایا گیا اور کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔



وہاڑی (شہزادہ عابد سے) سیکرٹری ایمرجنسی سروسز ڈاکٹر رضوان نصیر کی ہدایات کی روشنی میں ریسکیو 1122 لودھراں نے ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر منعقدہ ریلی میں بھرپور شرکت کی، جس کی قیادت ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ڈاکٹر خالد محمود نے کی۔ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی افواج نے جموں و کشمیر میں داخل ہو کر ناجائز قبضہ کیا، جس کے خلاف ہر سال یہ دن یوم سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر ضلع وہاڑی کے تمام ریسکیو اسٹیشنز پر بھی یوم سیاہ منایا گیا اور کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔

ڈیرہ جام اللہ ڈتہ گانگا میں لعل شہباز گروپ کے اعزاز میں پرتکلف ٹی پارٹی کا اہتمام کیا گیا

شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ باہمی محبت، اتفاق و اتحاد اور دوستانہ تعلقات کو برقرار رکھا جائے گا۔ تقریب خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔



رکن پور (نمائندہ خصوصی) ڈیرہ جام اللہ ڈتہ گانگا میں لعل شہباز گروپ کے اعزاز میں پرتکلف ٹی پارٹی تفصیل کے مطابق بستی گانگا نگر میں تقریب کا اہتمام، جام اصغر حمیدی گانگا کی جانب سے گروپ سربراہ جام عامر شہزاد گانگا کو سندھی ٹوپی پہنائی گئی، احباب کی سلامتی کے لیے خصوصی دعا ڈیرہ جام اللہ ڈتہ گانگا، بستی گانگا نگر میں حضرت لعل شہباز قلندر کی حاضری کے سلسلے میں لعل شہباز گروپ کے اعزاز میں جام اصغر حمیدی گانگا اور جام عون محمد گانگا کی جانب سے پرتکلف ٹی پارٹی کا اہتمام کیا گیا، جس میں گروپ کے اراکین اور دیگر معزز احباب نے شرکت کی۔ تقریب میں جام واحد بخش گانگا، جام راشد مجنوں گانگا، جام فاروق احمد گانگا، جام ساجد خورشید گانگا، جام شاہد حسین گانگا، احمد شاہ، جام اعجاز مصطفی گانگا، جام اظہر امین گانگا اور جام طارق امین گانگا سمیت لعل شہباز گروپ کے دیگر ممبران بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر جام اصغر حمیدی گانگا نے لعل شہباز گروپ کے سربراہ جام عامر شہزاد گانگا کو خصوصی طور پر سندھی ٹوپی پہنائی۔ تقریب کے دوران باہمی محبت، خلوص، بھائی چارے اور احترام کے جذبات کا اظہار کیا گیا، جبکہ تمام احباب کی سلامتی، حفظ و امان اور سفر کی خیر و عافیت کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ شرکا نے اس عزم کا اظہار کیا کہ باہمی محبت، اتفاق و اتحاد اور دوستانہ تعلقات کو برقرار رکھا جائے گا۔ تقریب خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

بغیر رجسٹریشن گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی جاری شہری قانونی تقاضے پورے کریں

شہری اپنی گاڑیوں کی بروقت رجسٹریشن یقینی بنائیں ڈسٹرکٹ ایکسائز آفیسر سمیع الدین شہروز ڈسٹرکٹ ایکسائز آفیسر سمیع الدین شہروز



رکن پور (نمائندہ خصوصی) بغیر رجسٹریشن گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی جاری شہری قانونی تقاضے پورے کریں۔ ڈسٹرکٹ ایکسائز آفیسر سمیع الدین شہروز ڈسٹرکٹ ایکسائز آفیسر سمیع الدین شہروز نے کہا ہے کہ بغیر رجسٹریشن گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے شہری اپنی گاڑیوں کی بروقت رجسٹریشن یقینی بنائیں اور قانونی تقاضے پورے کریں تاکہ کسی بھی قسم کی قانونی کارروائی اور پریشانی سے بچا جا سکیا نہوں نے کہا کہ گاڑی کی رجسٹریشن محض ایک قانونی تقاضا ہی نہیں بلکہ گاڑی کی درست شناخت ملکیت کی تصدیق اور سرکاری ریکارڈ کی درستگی کے لیے بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے رجسٹرڈ گاڑیوں کا مستند ریکارڈ رکھنے سے گاڑیوں کی ملکیت کے معاملات میں شفافیت برقرار رہتی ہے اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام میں بھی مدد ملتی ہے سمیع الدین شہروز نے مزید کہا کہ گاڑیوں کے مالکان اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے رجسٹریشن کے تمام مراحل مکمل کریں اور گاڑیوں کے ضروری کاغذات اپنے پاس رکھیں انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ قوانین کی پاسداری کریں اور گاڑی خریدتے وقت اس کی رجسٹریشن ملکیتی دستاویزات اور متعلقہ ریکارڈ کی مکمل جانچ پڑتال کریں تاکہ مستقبل میں کسی قانونی پیچیدگی کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے واضح کیا کہ گاڑیوں کی رجسٹریشن کے حوالے سے قانونی ضوابط پر عمل درآمد ضروری ہے اس لیے شہری ذمہ دارانہ رویہ اختیار کریں اور اپنی گاڑیوں کو قانونی تقاضوں کے مطابق رجسٹرڈ کروا کر سرکاری ریکارڈ کا حصہ بنائیں۔

ایس ڈی او واپڈا سب ڈویژن میانوالی قریشیاں علی نقی نے عہدے کا چارج سنبھال لیا

انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بجلی کے نظام کو بہتر بنانے اور محکمانہ امور میں بہتری کے لیے صارفین کا تعاون نہایت اہم ہے۔



رکن پور (نمائندہ خصوصی) ایس ڈی او واپڈا سب ڈویژن میانوالی قریشیاں علی نقی نے عہدے کا چارج سنبھال لیا، بجلی چوری کے خاتمے اور لائن لاسز میں کمی کے لیے اقدامات کا اعلان ایس ڈی او واپڈا سب ڈویژن میانوالی قریشیاں علی نقی نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بجلی چوری کی روک تھام اور لائن لاسز میں کمی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ بجلی کے نظام کو بہتر بنایا جا سکے اور محکمہ کو درپیش نقصانات پر قابو پایا جا سکے علی نقی کا کہنا تھا کہ بجلی چوری ایک اہم مسئلہ ہے، جس کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں اس سلسلے میں بجلی چوری کی حوصلہ شکنی اور لائن لاسز کے خاتمے کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی انہوں نے صارفین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بجلی کے بل اور واجبات مقررہ وقت پر ادا کریں تاکہ انہیں کنکشن منقطع ہونے سمیت دیگر ممکنہ پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بجلی کے نظام کو بہتر بنانے اور محکمانہ امور میں بہتری کے لیے صارفین کا تعاون نہایت اہم ہے۔

27 اکتوبر یوم کشمیر کے موقع پر ضلعی انتظامیہ ساہیوال کے زیر اہتمام ریلی کا انعقاد کیا گیا

ریلی کے اختتام پر کشمیر کی آزادی اور کشمیری عوام کی کامیابی کے لیے اجتماعی دعا بھی کی گئی۔



ساہیوال (منیر ساجد ارائیں) 27 اکتوبر یوم کشمیر کے موقع پر ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام کشمیری عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ریلی کا انعقاد کیا گیا جو ضلع کونسل ہال سے شروع ہو کر ڈی سی چوک پر اختتام پذیر ہوئی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو مرجان نعمت، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز ملک محمد اعجاز اور عدنان رشید، اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ذوالقرنین سلیم، ایس ڈی ای او پیرا محمد اقبال، سی ای او ایجوکیشن محمد خالد عالم، سی ڈی او رانا عباس، سید ضیا اللہ شاہ بخاری، حاجی پیر احسان الحق ادریس، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور شہریوں کی کثیر تعداد نے ریلی میں شرکت کی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو مرجان نعمت نے اپنے بیان میں کہا کہ یوم کشمیر منانے کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی جانب مبذول کروانا اور کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا ہے۔ ریلی سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہیڈکوارٹر ملک محمد اعجاز سمیت دیگر شرکا نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ پاکستانی قوم کبھی بھی اپنے کشمیری بھائیوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کا نوٹس لے اور کشمیری عوام کو ان کا بنیادی حق خودارادیت دلانے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ مقررین نے کشمیری عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے بھارتی مظالم کی مذمت میں زبردست نعرے بازی کی۔ ریلی کے اختتام پر کشمیر کی آزادی اور کشمیری عوام کی کامیابی کے لیے اجتماعی دعا بھی کی گئی۔

موضع ترنڈہ ابراہیم، مرکز ترنڈہ سوائے خان میں سمارٹ فارمر گیدرنگ کا انعقاد ہوا

مزید انہوں نے کہا کہ منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ اور معیاری بیج استعمال کیا جائے تاکہ فصل کا اگاؤ بہتر ہو اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ممکن ہو



رکن پور (نمائندہ خصوصی) سرکل ترنڈہ سوائے خان، محکمہ زراعت توسیع تحصیل رحیم یار خان اور اینگرو فرٹیلائزر کمپنی کے اشتراک سے زیادہ گندم اگاؤ آگاہی مہم کے سلسلے میں سمارٹ فارمر گیدرنگ کا انعقاد محکمہ زراعت توسیع کے زیر اہتمام اینگرو فرٹیلائزر کمپنی کے اشتراک سے موضع ترنڈہ ابراہیم، مرکز ترنڈہ سوائے خان میں سمارٹ فارمر گیدرنگ کا انعقاد ہوا، جس کا مقصد ربیع فصل 27-2026 کے دوران گندم کی بہترین پیداوار کے لیے کاشتکاروں میں جدید پیداواری ٹیکنالوجی اور سفارش کردہ زرعی طریقوں کے متعلق آگاہی پیدا کرنا تھا۔ آگاہی سیمینار میں محمد اصغر شہباز، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع رحیم یار خان، ضمیر جعفر، سینئر ایگریکلچر آفیسر مرکز رحیم یار خان، میمونہ محی الدین، زراعت آفیسر مرکز ترنڈہ سوائے خان، جواد اظہر، ٹی ایس او اینگرو فرٹیلائزر، اور دیگر ترقی پسند کاشتکاروں اور مقامی ذمہ داران نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ محمد اصغر شہباز، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت توسیع رحیم یار خان نے کہا کہ محکمہ زراعت کی فیلڈ ٹیمیں کاشتکاروں کو بروقت کاشت، منظور شدہ اقسام، معیاری بیج، متوازن کھادوں اور جدید زرعی ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق رہنمائی فراہم کر رہی ہیں۔ مزید انہوں نے کہا کہ گندم ملک کی غذائی ضروریات پوری کرنے میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے، اس لیے کاشتکاروں کی رہنمائی، جدید زرعی طریقوں کے فروغ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافے کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ ضمیر جعفر، سینئر زراعت آفیسر نے گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے موضوع پر شرکا سے خطاب کیا اور ہدایت کی کہ مقامی موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے نومبر کے دوران گندم کی کاشت مکمل کریں۔ مزید انہوں نے کہا کہ منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ اور معیاری بیج استعمال کیا جائے تاکہ فصل کا اگاؤ بہتر ہو اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ممکن ہو۔ انہوں نے ڈرل کے ذریعے گندم کی کاشت پر زور دیا۔ جواد اظہر نے معیاری اور متوازن کھادوں کے استعمال سے متعلق کاشتکاروں کی رہنمائی کی۔ میمونہ محی الدین، زراعت آفیسر نے اپنے خطاب میں محکمہ زراعت توسیع کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کاشتکاروں کو جدید ٹیکنالوجیز سے آگاہ کرنا اور عملی رہنمائی فراہم کرنا محکمے کی اہم ذمہ داری ہے۔ انہوں نے فصل کی پوری مدت کے دوران تکنیکی رہنمائی کے لیے محکمہ زراعت کے فیلڈ عملے سے مسلسل رابطے میں رہنے کی بھی ہدایت کی، تاکہ آمدن میں بہتری اور ملکی غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں مدد مل سکے۔

بستی محمد پورہ میں مبینہ طور پر مردہ مرغیوں کا گوشت سرعام فروخت ہونے کی شکایات سامنے آگئی

جبکہ متعلقہ حکومتی اداروں کی جانب سے موثر نگرانی نہ ہونے پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں

گگو منڈی (نامہ نگار) بستی محمد پورہ میں مختلف مقامات پر مبینہ طور پر مردہ مرغیوں کا گوشت سرعام فروخت کیے جانے کی شکایات سامنے آنے پر شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ شہریوں کے مطابق اس صورتحال سے انسانی صحت کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں، جبکہ متعلقہ حکومتی اداروں کی جانب سے موثر نگرانی نہ ہونے پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ شہریوں نے پنجاب فوڈ اتھارٹی، محکمہ لائیو اسٹاک اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ مرغی کا گوشت فروخت کرنے والی دکانوں اور پوائنٹس کی روزانہ کی بنیاد پر چیکنگ یقینی بنائی جائے اور ضرورت پڑنے پر ویٹرنری ڈاکٹر کی ڈیوٹی لگائی جائے تاکہ گوشت کے معیار اور اس کے انسانی استعمال کے لیے محفوظ ہونے کی جانچ کی جا سکے۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ عوام کی صحت سے کھیلنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور بستی محمد پورہ سمیت گگو منڈی کے مختلف علاقوں میں گوشت کی فروخت کی باقاعدہ نگرانی کی جائے تاکہ شہریوں کو مضر صحت گوشت سے محفوظ رکھا جا سکے۔

وفاقی محتسب کے حکم پر مستحق خاتون کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے 14 ہزار 500 روپے جاری کر دیئے

جس کے نتیجے میں ایک مستحق خاتون کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے تحت ان کا گرانٹ فوری طور پر جاری کر دیا گیا

خضدار (نامہ نگار) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کے احکامات اور عزم کے مطابق ریجنل آفس خضدار عوام الناس کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی اور سرکاری اداروں کے خلاف شکایات کے فوری ازالے کے لیے متحرک اور پیش پیش ہے۔ اسی سلسلے میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ خضدار کو ایک اور بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں ایک مستحق خاتون کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے تحت ان کا گرانٹ فوری طور پر جاری کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق، ضلع خضدار کی تحصیل کرخ کے علاقے شیری بھلونک کی رہائشی محترمہ عنایت خاتون نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کی جانب سے مالی امداد / وظیفہ کی عدم ادائیگی کے خلاف وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ریجنل آفس خضدار میں شکایت درج کرائی تھی۔ درخواست گزار کا موقف تھا کہ تمام تر ضوابط پورے کرنے کے باوجود انہیں ان کا جائز حق اور مقررہ رقم فراہم نہیں کی جا رہی تھی۔ شکایت موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار نے فوری کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے متعلقہ حکام کو طلب کیا اور معاملہ کی شفاف و تیز رفتار تحقیقات کی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب کی بروقت اور سخت مداخلت پر ادارے نے فوری طور پر پیش رفت کرتے ہوئے درخواست گزار محترمہ عنایت خاتون کے اکاؤنٹ میں 14,500 روپے کی مالی معاونت منتقل کر دی۔ اپنی بقایا رقم اور وظیفہ موصول ہونے پر درخواست گزار محترمہ عنایت خاتون نے مکمل اطمینان کا اظہار کیا اور وفاقی محتسب کی اس غریب پرور اور عوامی خدمت کے جذبے کی تعریف کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ درخواست گزار کی مکمل تسلی اور رقم کی منتقلی کی تصدیق کے بعد وفاقی محتسب سیکرٹریٹ نے مذکورہ شکایت کو کامیابی سے نمٹا دیا۔ اس موقع پر وفاقی محتسب خضدار کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ وفاقی محتسب کا ادارہ مظلوم اور مستحق افراد کی مدد، سرکاری محکموں کی بے ضابطگیوں اور ناانصافیوں کے خاتمے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔ انہوں نے عوام الناس سے اپیل کی کہ کسی بھی وفاقی ادارے کے خلاف شکایت کی صورت میں بلاجھجک وفاقی محتسب سے رجوع کریں، جہاں مفت اور فوری انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

سیلاب متاثرین کی امدادی رقم کی بندش کا مسئلہ حل 1 لاکھ روپے کی پہلی قسط موقع پر ادا کر دی گئی

وفاقی محتسب کی فوری مداخلت پر سیلاب متاثرہ شخص کو گھر کی تعمیر کے لیے ایک لاکھ روپے کی پہلی قسط موقع پر ادا، شکایت نمٹا دی گئی

خضدار (نامہ نگار) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ ریجنل آفس خضدار کی موثر اور فعال کارروائی کے نتیجے میں ایک اور عوامی مسئلے کا بروقت ازالہ کر دیا گیا ہے۔ غیر رسمی حل تنازعات (IRD) کے تحت عمل میں لائی جانے والی فوری مداخلت کی بدولت سیلاب سے متاثرہ سائل کو گھر کی تعمیر کے لیے درکار امدادی رقم کی پہلی قسط موقع پر ہی فراہم کر دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، درخواست گزار عبداللہ ساکن ڈاکخانہ زیدی، ضلع خضدار نے وفاقی محتسب کے دفتر میں شکایت درج کروائی تھی کہ ان کا این آر ایس پی (NRSP) کی جانب سے سروے کا عمل مکمل ہو چکا ہے، تاہم اس کے باوجود بینک اسلامی کی خضدار برانچ سے ان کے گھر کی تعمیر کے لیے منظور شدہ 1,00,000 روپے کی پہلی قسط التوا کا شکار تھی، جس کی وجہ سے انہیں شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار نے اس عوامی شکایت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ فریقین اور بینک کے نمائندگان کو طلب کیا۔ معاملے کی سماعت کے دوران تمام قانونی وضابطہ کار کے مراحل کو فوری طور پر مکمل کرایا گیا۔ کارروائی کے نتیجے میں سرکاری ٹیکس کی کٹوتی کے بعد 1,00,000 روپے کی نقد رقم موقع پر ہی سائل عبداللہ کے حوالے کر دی گئی۔ علاوہ ازیں، متعلقہ بینک اور حکام کی جانب سے اس امر کی بھی یقین دہانی کرائی گئی کہ گھر کی تعمیراتی مراحل کی پیشرفت اور قواعد و ضوابط کے مطابق بقایا اقساط کی ادائیگی بھی بروقت یقینی بنائی جائے گی۔ فریقین کے مابین معاملات خوش اسلوبی سے طے پانے اور سائل کو فوری ریلیف فراہم کیے جانے کے بعد یہ کیس باضابطہ طور پر داخل دفتر (Disposed of) کر دیا گیا۔ متاثرہ سائل عبداللہ اور علاقہ مکینوں نے وفاقی محتسب کی اس فوری، منصفانہ اور عوامی فلاحی کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ادارے کے حکام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ وفاقی محتسب کا یہ اقدام اس بات کا غماز ہے کہ عوام کو بلا تاخیر اور ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے لیے ادارے کا ریجنل آفس شبانہ روز سرگرم عمل ہے۔

پی آر او واسا وہاڑی وسیم باری کی لاہور میں تربیتی سیشن میں شرکت، اختتام پر سرٹیفکیٹ وصول کیا

عوامی رابطوں، میڈیا کوآرڈینیشن اور سوشل میڈیا مینجمنٹ کو مزید موثر بنانے کے حوالے سے ایک بہترین تجربہ ثابت ہوا



وہاڑی (شہزادہ عابد سے) پی آر او واسا وہاڑی وسیم باری نے گزشتہ روز لاہور میں واسا پبلک ریلیشنز افسران کے لیے منعقدہ کمیونیکیشن بلڈنگ ٹریننگ پروگرام مکمل کر لیا۔ تربیتی پروگرام واسا پنجاب، محکمہ ہاؤسنگ اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (HUD & PHED) اور الجزاری واٹر اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا، جس میں پنجاب بھر سے واسا کے پبلک ریلیشنز افسران نے شرکت کی۔ تربیتی سیشن کے دوران شرکا کو ڈیجیٹل میڈیا، سوشل میڈیا مینجمنٹ مؤثر عوامی رابطوں میڈیا کوآرڈینیشن اور مصنوعی ذہانت (AI) کے جدید استعمال کے حوالے سے آگاہی اور رہنمائی فراہم کی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر پی آر او واسا وہاڑی وسیم باری نے صومان خالد، ڈپٹی سیکرٹری ٹیکنیکل و پرنسپل الجزاری اکیڈمی، اور حافظ اوزیر، وائس پرنسپل اجوا (AJWA)، سے تربیتی سرٹیفکیٹ وصول کیا۔ وسیم باری کا کہنا تھا کہ یہ تربیتی سیشن پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے اور جدید تقاضوں کے مطابق عوامی رابطوں، میڈیا کوآرڈینیشن اور سوشل میڈیا مینجمنٹ کو مزید موثر بنانے کے حوالے سے ایک بہترین تجربہ ثابت ہوا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تربیت کے دوران حاصل ہونے والی معلومات کو ادارے کی موثر تشہیر اور عوام تک بروقت معلومات کی فراہمی کے لیے بروئے کار لایا جائے گا۔

مسئلہ کشمیر برصغیر کا ایک اہم اور دیرینہ تنازع ہے چوہدری عثمان علی

انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب بھارتی فوجیں سری نگر میں داخل ہوئیں



ساہیوال (منیر ساجد ارائیں) 27 اکتوبر یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر چوہدری عثمان علی ایم این اے نے کہا کہ مسئلہ کشمیر برصغیر کا ایک اہم اور دیرینہ تنازع ہے جس کا منصفانہ حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہونا چاہیے کشمیری عوام کی لازوال قربانیاں جدوجہد اور حق خودارادیت کے لیے عزم قابل احترام ہے انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب بھارتی فوجیں سری نگر میں داخل ہوئیں، جس کے بعد مسئلہ کشمیر آج تک حل طلب ہے ہر سال یوم سیاہ منانے کا مقصد عالمی برادری کو کشمیری عوام کی مشکلات، بنیادی حقوق اور حق خودارادیت کی جانب توجہ دلانا ہے چوہدری عثمان علی ایم این اے نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا عالمی برادری اور اقوام متحدہ کو چاہیے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پرامن حل کے لیے مؤثر کردار ادا کریں تاکہ کشمیری عوام اپنی امنگوں کے مطابق مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم سیاہ کشمیر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد اور قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ خطے میں پائیدار امن کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ناگزیر ہے، جبکہ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق اور حق خودارادیت کا احترام عالمی برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے چوہدری عثمان علی ایم این اے نے یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر کشمیری بھائیوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کشمیری عوام کے جائز حقوق اور حق خودارادیت کے لیے آواز بلند کی جاتی رہے گی۔

ہمارا مقصد سیاست نہیں بلکہ دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت اور مستحق افراد کی مدد کرنا ہے

انہوں نے کہا کہ ضرورت مندوں کی مدد بھوکوں کو کھانا فراہم کرنا اور پریشان حال خاندانوں کا سہارا بننا ہمارے لیے باعث اجر و ثواب اور قلبی سکون ہے



ساہیوال (نمائندہ خصوصی) صدر راہ حق ویلفیئر فاؤنڈیشن میاں بابر صغیر نے کہا ہے کہ ہمارا مقصد سیاست نہیں بلکہ دکھی انسانیت کی بے لوث خدمت اور مستحق افراد کی مدد کرنا ہے راہ حق ویلفیئر فاؤنڈیشن برسوں سے فلاحی سرگرمیوں کے ذریعے ہزاروں مستحق افراد میں روزانہ کی بنیاد پر مالی امداد اور راشن تقسیم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ ضرورت مندوں کی مدد بھوکوں کو کھانا فراہم کرنا اور پریشان حال خاندانوں کا سہارا بننا ہمارے لیے باعث اجر و ثواب اور قلبی سکون ہے ہمارا مشن معاشرے کے محروم طبقات کی مشکلات کم کرنا اور خدمتِ خلق کے جذبے کو فروغ دینا ہے میاں بابر صغیر نے مزید کہا کہ انسانیت کی خدمت ہی ہمارا نصب العین ہے اور راہ حق ویلفیئر فاؤنڈیشن مستحق افراد کی مدد کا یہ مشن آئندہ بھی جاری رکھے گی۔

ایس ڈی ای او پیرا وہاڑی ریاض احمد جوئیہ نے ٹاپ 100 افسران میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی

ان کارروائیوں کا بنیادی مقصد شہریوں کو درپیش مسائل کا فوری ازالہ، عوامی سہولیات کی بہتری اور قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانا ہے۔

وہاڑی (عبدالغفار) ایس ڈی ای او پیرا وہاڑی ریاض احمد جوئیہ نے ٹاپ 100 افسران میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ انہوں نے گزشتہ ہفتہ کے دوران 1624 انسپکشنز کیں، خلاف ورزیوں پر 70 چالان جاری کیے، 3 لاکھ 48 ہزار 500 روپے جرمانے عائد کیے اور 118 تجاوزات ختم کروائیں۔ پیرا فورس پنجاب کی کارکردگی جانچنے کا مقصد قیمتوں پر کنٹرول، غیر قانونی تجاوزات کا خاتمہ اور عوامی مسائل کا فوری حل یقینی بنانا ہے۔ اس سلسلے میں ریاض احمد نے تفویض کردہ ذمہ داریوں کے تحت اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کی نگرانی، تجاوزات کے خاتمے اور قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف موثر کارروائیاں کیں۔ پیرا فورس کی جانب سے قیمتوں میں ناجائز اضافے اور دیگر خلاف ورزیوں کی روک تھام کے لیے انسپکشنز کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے کے ذریعے عوامی گزرگاہوں کو کشادہ اور آمد و رفت کو بہتر بنانے کے اقدامات بھی کیے جا رہے ہیں۔ ان کارروائیوں کا بنیادی مقصد شہریوں کو درپیش مسائل کا فوری ازالہ، عوامی سہولیات کی بہتری اور قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانا ہے۔